لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

صفحہ نمبر:4 (شہر لکھنؤ)

سوسائٹی میں ہماری حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اسے کیا دیتے ہیں: کے رحمان خان

صفحہ نمبر:2 (اسپورٹس)

پاکستان نے سپر-4 راؤنڈ کی جیت سے کی شروعات، بنگلہ دیش کو 7 وکٹ سے ہرایا

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 187 Thursday 07 September, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۱۸۷) ۷ ستمبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

منی پور تشدد پر پورٹنگ معاملہ میں ایڈیٹرز گلڈ کے ارکان کو سپریم کورٹ سے راحت

اگلی سماعت تک درج کی گئی ایف آئی آر کے سلسلے میں درخواست گزاروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی: سپریم کورٹ ✦ کیس کی اگلی سماعت پیر 11 ستمبر کو ہوگی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا (ای جی آئی) کے صدر اور تین ایڈیٹرز کے خلاف منی پور پولیس کی طرف سے ریاست میں جاری تشدد کے بارے میں مبینہ طور پر متعصّبانہ اور غلط رپورٹ جاری کرنے کے سلسلے میں درج ایف آئی آر کے تعلّق سے کسی بھی تعزیری کارروائی کے خلاف عبوری تحفظ فراہم کیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی جسٹس پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے حکم دیا ''لسٹنگ کی اگلی تاریخ تک درج کی گئی ایف آئی آر کے سلسلے میں درخواست گزاروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔'' کیس کی اگلی سماعت پیر 11 ستمبر کو ہوگی۔

منی پور حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ کنو اگروال نے عدالت سے درخواست کی کہ اس عرضی پر پیر کو سماعت کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسے ہائی کورٹ میں بھیجا جا سکتا ہے اور ہائی کورٹ اپنی میرٹ پر اس پر فیصلہ کر سکتی ہے۔ بنچ نے اشارہ دیا کہ وہ اس معاملے کو غور کے لیے منی پور ہائی کورٹ کو بھیج سکتی ہے۔ اس پر ای جی آئی کی طرف سے تشکیل دی گئی فیکٹ فائنڈنگ

کمیٹی کے ارکان کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل شیام دیوان نے کہا کہ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ این برین سنگھ نے ذاتی طور پر پریس کانفرنس کی اور بیان دیا۔

قبل ازیں، صبح کے وقت سپریم کورٹ نے ای جی آئی کے صدر اور تین ایڈیٹرز - سیما گوہا، بھارت بھوشن اور سنجے کپور کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن پر فوری سماعت کرنے پر اتفاق کیا، جس میں درخواست گزاروں کو ذات پات کے تشدد کی میڈیا رپورٹس اور حالات کے پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کی ہدایت کی درخواست کی گئی تھی۔ گزشتہ ماہ منی پور پولیس کی جانب سے شمال مشرقی ریاست کے دورے کے بعد درج کی گئی ایف آئی آر کو چیلنج کیا گیا تھا۔ درخواست کا حوالہ دیتے ہوئے دیوان نے کہا ''اس معاملے میں ایک بہت سنگین غلطی ہے۔ بنیادی طور پر ہم گرفتاری اور تعزیری اقدامات سے فوری تحفظ چاہتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ان کے مؤکلوں کو منی پور پولیس کی طرف سے گرفتاری کا خدشہ ہے۔ ای جی آئی کی تین رکنی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم نے منی پور کا دورہ کرنے کے بعد گزشتہ ہفتے نئی دہلی میں اپنی رپورٹ شائع کی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ منی پور میں نسلی تشدد پر میڈیا رپورٹس جانبدار اور منصفانہ نہیں ہیں اور ریاستی قیادت پر جانبدار ہونے کا الزام لگایا۔

ای جی آئی کی 24 صفحات پر مشتمل رپورٹ نے اپنے نتائج اور سفارشات میں کہا، "ریاستی حکومت کو نسلی تنازعہ میں فریق بننے سے گریز کرنا چاہیے تھا لیکن یہ ایک جمہوری حکومت کے طور پر اپنا فرض ادا کرنے میں ناکام رہی، جسے پوری ریاست کی نمائندگی کرنی چاہیے تھی۔'' ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ای جی آئی کی رپورٹ میں منی پور کے چورا چاند پور ضلع میں ایک جلتی ہوئی عمارت کی تصویر ہے جس کا عنوان 'کوکی ہاؤس' دیا گیا ہے۔ تاہم، یہ عمارت محکمہ جنگلات کا دفتر تھا، جسے 3 مئی کو ایک ہجوم نے آگ لگا دی تھی، ریاست کے دیگر حصوں کے ساتھ ساتھ ضلع میں بڑے پیمانے پر تشدد پھوٹ پڑا تھا۔

تاہم، ای جی آئی نے اتوار کو ایک (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں کہا ''2 ستمبر کو جاری ہونے والی رپورٹ میں تصویر کے کیپشن میں ایک غلطی تھی۔ اسے درست کیا جا رہا ہے اور جلد ہی اس لنک پر اپڈیٹ شدہ رپورٹ اپ لوڈ کی جائے گی۔ تصویر کی ایڈیٹنگ کے مرحلے پر ہونے والی غلطی کے لیے معذرت خواہ ہیں۔''

منی پور: تشدد کا سلسلہ جاری، بھاجپا کی نظر میں حالات معمول پر': کانگریس

'نئی دہلی، (ایجنسیاں): کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے منی پور کی وادی امپھال کے پانچوں اضلاع میں کرفیو نافذ ہونے کے بعد ایک بار پھر مودی حکومت پر تنقید کی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ شمال مشرقی ریاست میں چار ماہ گزرنے کے بعد بھی تشدد کا سلسلہ جاری ہے لیکن بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت کی نظر میں حالات 'معمول' ہیں! قومی راجدھانی دہلی میں جی 20 سربراہی اجلاس کے درمیان مرکز پر طنز کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ایکس پر لکھا ''جی 20 (سربراہی اجلاس) نئی دہلی میں منعقد ہو رہا ہے، جبکہ اگلے وادی امپھال کے پانچوں اضلاع میں آئندہ پانچ دن تک کرفیو نافذ رہے گا۔ تشدد کا سلسلہ چار ماہ گزرنے کے بعد بھی جاری ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈبل انجن والی حکومت کے لیے منی پور میں صورتحال 'معمول' پر ہے!'' جے رام رمیش نے یہ تبصرہ احتیاطی اقدام کے طور پر اگلے 5 دنوں کے لیے وادی امپھال کے پانچوں اضلاع میں کرفیو نافذ کیے جانے کے بعد کیا۔ خیال رہے کہ نظم و نسق کے سنگین مسائل کے خدشے کے پیش نظر منی پور حکومت نے بدھ کے روز وادی کے زیر انتظام پانچ میتئی اکثریتی اضلاع میں کرفیو میں دی گئی نرمی کو منسوخ کر دیا۔ انتظامیہ نے کوآرڈینیشن کمیٹی آن منی پور انٹیگریٹی رابطہ کی جانب سے دی گئی احتجاجی کال کے پیش نظر بڑے پیمانے پر حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ میتی کمیونٹی کی اس سرکردہ تنظیم اور اس کی خواتین ونگ نے بدھ کے روز قبائلی اکثریتی ضلع چورا چاند پور سے چند کلومیٹر دور بشنو پور ضلع کے فوگاک چاو؟ ایکھائی میں فوجی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیے ایک احتجاجی مارچ کا اعلان کیا۔ حکام نے بتایا کہ وادی کے تمام پانچ اضلاع - بشنو پور، کانگپکی، تھوبل، امپھال ویسٹ اور امپھال ایسٹ میں مکمل کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے اور احتیاطی اقدام کے طور پر منگل کی شام سے ہی مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی نفری کو تعینات کیا گیا ہے۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے وادی کے پانچوں اضلاع میں صبح پانچ بجے سے شام چھ بجے تک کرفیو میں نرمی دی گئی تھی۔ منی پور میں 3 مئی کو پرتشدد نسلی جھڑپیں ہوئیں اور اس کے بعد سے اب تک سینکڑوں لوگ مارے جا چکے ہیں، جب کہ ہزاروں لوگ ریلیف کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔

بیٹی کی محبت کی شادی سے ناراض پورے کنبہ نے زہر کھایا، اجتماعی خودکشی کی کوشش میں 2 ہلاک

احمد آباد، (ایجنسیاں): گجرات کے احمد آباد ضلع میں ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ بیٹی کے ذریعہ محبت کی شادی کرنے سے ناراض ایک کنبہ نے زہر کھا کر اجتماعی خودکشی کی کوشش کی۔ اس کوشش میں دو لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور باقی کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس کے مطابق لڑکی کے والدین اور اس کے دو بھائیوں نے مبینہ طور پر زہر کھا لیا جس میں لڑکی کے والد اور ایک بھائی کی موت ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈھولکا تھانہ کے ایک افسر نے بتایا کہ ایک لڑکی نے تقریباً ایک سال قبل دلت طبقہ کے ایک شخص سے لو میرج (محبت کی شادی) کر لی تھی۔ اس سے لڑکی کے والدین اور بھی بھائی ناخوش تھے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ کرن راٹھوڑ (52 سال)، ان کی بیوی نیتا بین (50 سال)، بیٹوں ہرش (24 سال) اور ہرشل (19 سال) نے منگل کی شب مبینہ طور پر زہر کھا لیا۔ افسر کا کہنا ہے کہ کرن راٹھوڑ اور اس کے بڑے بیٹے ہرش کی موت ہوگئی ہے، جبکہ بیوی اور چھوٹا بیٹا اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس افسر کا کہنا ہے کہ ''پڑوسیوں نے واقعہ کے بارے میں پتہ چلتے ہی ایمبولنس بلائی اور پولیس کو خبر دی۔ انھیں پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے کرن اور ان کے بڑے بیٹے کو مردہ قرار دے دیا۔ انھوں نے بتایا کہ کرن راٹھوڑ کی بیٹی کے سسرال والوں سمیت 18 لوگوں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

مختصر خبریں

جی 20- سربراہی اجلاس: نائیجیریا کے صدر کی آمد

نئی دہلی، 6 ستمبر (یو این آئی) نائیجیریا کے صدر بولا احمد ٹینوبو جی 20- سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے بدھ کی صبح ہندوستان پہنچ گئے ہیں۔ صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل نے پالم ملٹری ہوائی اڈے پر مسٹر بولا کا استقبال کیا۔ ایکس پر اطلاع دیتے ہوئے پروفیسر بگھیل نے کہا کہ جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آنے والے تمام سربراہان مملکت میں سے نائیجیریا کے صدر بولا احمد ٹینوبو سب سے پہلے ہندوستان پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے حکومت ہند کی جانب سے ان کا استقبال کرنے کا موقع ملا۔ اتتھی دیو بھوا کی روایت پر عمل پیرا اپنے ملک میں ہم ان کو دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس موقع پر نائیجیریا کے وزیر خارجہ یوسف تگر اور ہندوستان میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر احمد سولے بھی موجود تھے۔

کار اور موٹر سائیکل کی ٹکر، دونوں ڈرائیوروں کی موت

سری گنگا نگر، 6 ستمبر (یو این آئی) راجستھان کے ہنومان گڑھ ضلع میں گولو والا تھانہ علاقہ کے تحت چک 33-ایل ایل ڈبلیو کے قریب کار اور موٹر سائیکل کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر میں دونوں گاڑیوں کے ڈرائیوروں کی موت ہوگئی۔

پولیس کے مطابق، مرنے والوں کی شناخت کمہاراں والی دھنی کے رہنے والے کھیتا رام کمہار (43) اور گولو والا سہاگن کے رہنے والے ارمان نائی (19) کے طور پر ہوئی ہے۔ گولو والا میں کھیتا رام کی درزی کی دکان ہے۔ وہ کل شام ساڑھے سات بجے موٹر سائیکل پر گولو والا سے اپنے گاؤں کمہاراں والی جا رہا تھا، جبکہ ارمان کمہاراں والی سے گولو والا جا رہا تھا۔ راستے میں چک 33-ایل ایل ڈبلیو کے قریب دو گاڑیوں میں زبردست ٹکر ہوگئی۔ کھیتا رام کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ ارمان کو گولو والا کے سرکاری اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا گیا۔ اسے علاج کے لیے دوسری جگہ لے جایا جا رہا تھا کہ رات گئے اس کی بھی موت ہوگئی۔ پولیس نے آج دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے لواحقین کے حوالے کر دیں۔ کھیتا رام کے بھائی کرشن لال (45) کی رپورٹ کی بنیاد پر متوفی کار ڈرائیور ارمان کے خلاف لاپرواہی کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

حکومت خصوصی اجلاس کا ایجنڈا فراہم کرے: سونیا

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے 18 ستمبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے اور حکومت سے اس پانچ روزہ خصوصی اجلاس کا ایجنڈا فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے محترمہ گاندھی نے کہا کہ 18 سے 22 ستمبر تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا گیا ہے، لیکن حکومت نے اپوزیشن جماعتوں کو واضح طور پر نہیں بتایا کہ اجلاس بلانے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس اجلاس میں کیا ایجنڈا ہوگا اور کون کون سے بل پاس کئے جانے ہیں۔ خصوصی اجلاس کے پانچوں دن سرکاری کام کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے۔ انہوں نے لکھا، "آپ نے 18 ستمبر سے پانچ دن کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا

ہے۔ میں آپ کو یاد دلانا چاہتی ہوں کہ یہ خصوصی اجلاس دیگر سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے بغیر بلایا گیا ہے۔ کسی اپوزیشن جماعت کو اس کے انعقاد کی وجہ سے آگاہ نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی کے پاس اس حوالے سے کوئی ایجنڈا دستیاب ہے۔ حکومتی دستاویز کے ذریعے سیشن کے حوالے سے اپوزیشن کو صرف یہ اطلاع دی گئی ہے کہ پارلیمنٹ کا پانچ روزہ اجلاس 'سرکاری کام کاج' کے لیے بلایا گیا ہے۔ محترمہ گاندھی نے کہا، "عام طور پر خصوصی اجلاس سے پہلے ایجنڈے کی ضرورت کے بارے میں اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت ہوتی ہے اور اتفاق رائے بنایا جاتا ہے۔ خصوصی اجلاس کا ایجنڈا بھی پہلے سے طے ہوتا ہے اور اتفاق رائے تک پہنچنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اجلاس بلایا جا رہا ہے اور ایجنڈا طے نہیں کیا گیا اور نہ ہی اتفاق رائے تک پہنچنے کی کوئی کوشش کی گئی ہے۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے باوجود ان کی پارٹی پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کرے گی اور عوام سے جڑے مسائل کو اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پانچ روزہ سیشن کے دوران مہنگائی، منی پور تشدد، ہریانہ میں تشدد جیسے مسائل پر بات ہونی چاہئے۔

ایشوز پر پہلے ہی بات ہو چکی ہے، پرہلاد جوشی کا سونیا گاندھی کو جواب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی پارلیمانی وزیر پرہلاد جوشی نے سونیا گاندھی کے خط کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ستمبر سے پارلیمنٹ کا اجلاس طے شدہ طریقہ کار اور روایات پر عمل کرتے ہوئے بلایا گیا تھا۔ سیاسی جماعتوں نے اجلاس بلانے سے پہلے بھی مشاورت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی کی طرف سے اٹھائے گئے ایشوز پر پہلے ہی بات ہو چکی ہے۔ حکومت نے مانسون اجلاس میں تحریک عدم اعتماد پر بحث کے دوران ان تمام ایشوز پر جواب دیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سونیا گاندھی نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر کہا تھا کہ اپوزیشن کو ایجنڈے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے، اس لئے خصوصی اجلاس کا ایجنڈا واضح کیا جائے۔

خصوصی اجلاس 19 ستمبر سے نئی عمارت میں

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے 18 سے 22 ستمبر تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا ہے۔ پہلا دن یعنی 18 ستمبر کو پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں کام کرنے کا آخری دن ہوگا۔ گنیش چترتھی کے دن 19 ستمبر کو پارلیمنٹ کو نئی عمارت میں منتقل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم مودی نے 28 مئی کو نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کیا تھا۔ کام شروع ہونے کے بعد پرانی عمارت کو 'میوزیم آف ڈیموکریسی' میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈریم پروجیکٹ سینٹرل وسٹا کے تحت بنائی گئی ہے۔ 973 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائی گئی یہ عمارت 29 ماہ میں مکمل ہوئی ہے۔ 28 مئی کو پی ایم مودی نے نئی پارلیمنٹ میں سینگول لگایا۔

نئی پارلیمنٹ کے افتتاح کے موقع پر تمل ناڈو کے سنتوں نے وزیر اعظم مودی کو سینگول سونپا تھا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے ایوان میں اسپیکر کی کرسی کے پاس سینگول لگایا تھا۔ اس موقع پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا بھی موجود تھے۔ افتتاحی پروگرام کے دوسرے سیشن میں وزیر اعظم نے آزادی کے 75 ویں سال پر 75 روپے کا سکہ جاری کیا تھا۔ کانگریس سمیت 20 سیاسی جماعتوں نے پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے افتتاحی پروگرام کا بائیکاٹ کیا تھا۔ واضح رہے کہ موجودہ پارلیمنٹ ہاؤس 95 سال قبل 1927 میں بنایا گیا تھا۔ مارچ 2020 میں حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ پرانی عمارت کا زیادہ استعمال ہو چکا ہے اور وہ خراب ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لوک سبھا سیٹوں کی نئی حد بندی کے بعد جو سیٹیں بڑھیں گی، ان کے ارکان پارلیمنٹ کے بیٹھنے کے لیے پرانی عمارت میں خاطر خواہ جگہ نہیں ہے۔ اس لیے نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ 64 ہزار 500 مربع میٹر پر تعمیر ہونے والی پارلیمنٹ کی نئی عمارت 4 منزلہ ہے۔ اس کے 3 دروازے ہیں، ان کے نام گیان دوار، شکتی دوار اور کرم دوار ہیں۔ ارکان پارلیمنٹ اور وی آئی پیز کیلئے علیحدہ داخلہ ہے۔ نئی عمارت پرانی عمارت سے 17 ہزار مربع میٹر بڑی ہے۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت زلزلہ سے متاثر نہیں ہوگی۔ اس کا ڈیزائن ایچ سی پی ڈیزائن، پلاننگ اینڈ مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے تیار کیا ہے۔

جے پور داعش معاملہ: جمیل احمد کو ضمانت پر رہا کئے جانے کا ہائی کورٹ کا حکم

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر قانونی امداد کمیٹی قانونی امداد فراہم کر رہی ہے

نئی دہلی، 6 ستمبر: ممنوع تنظیم داعش کے رکن ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے الزامات کے تحت گرفتار ملزم جمیل احمد کو آج جے پور ہائی کورٹ نے مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کے احکامات صادر کئے۔ ملزم جمیل احمد حاجی خلیل احمد باکھڑ گذشتہ کئی سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے۔ عدالت نے نہ صرف ملزم کو ضمانت پر رہا کئے جانے کے احکامات جاری کئے بلکہ مقدمہ کی سماعت چھ ماہ کے اندر مکمل کئے جانے کا بھی ٹرائل کورٹ کو حکم دیا۔ ملزم جمیل احمد کو صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی ہے۔ ملزم جمیل احمد کی ضمانت عرضداشت پر سینئر ایڈوکیٹ اشوک اگروال، مجاہد احمد نے مشترکہ بحث کی جبکہ ان کی معاونت ایڈوکیٹ نشانت ویاس اور ایڈوکیٹ فاروق احمد نے کی۔ دفاعی وکلاء نے ملزم جمیل احمد کی ضمانت عرضداشت پر بحث کرتے ہوئے جے پور ہائی کورٹ کے جسٹس انیل کمار اپمن کو بتایا کہ ملزم گذشتہ سات سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے اس درمیان استغاثہ نے 33 میں سے 31/ سرکاری گواہان کی گواہی خصوصی سیشن عدالت میں درج کرائی ہے لیکن

گذشتہ چھ ماہ سے استغاثہ عدالت میں بقیہ گواہ استغاثہ کو پیش نہیں کر سکا ہے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم کے خلاف بیان درج کرانے والے دو سرکاری گواہان دوران گواہی اپنے سابقہ بیانات سے منحرف ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ حوالہ کے ذریعہ جمیل احمد نے ممنوع تنظیم داعش کے رکن کے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر نہیں کئے تھے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم محمد اقبال احمد کی ضمانت ہائی کورٹ پہلے ہی منظور کر چکی ہے لہذا ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔ ملزم جمیل احمد کی ضمانت عرضداشت مسترد کئے جانے کی ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل راجیش مہارشی نے عدالت سے گذارش کرتے ہوئے بینچ کو بتایا کہ ملزم ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا ہے اور اس نے دبئی سے حوالہ کے ذریعہ ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے لئے فنڈ کا بندوبست کیا تھا۔ ملزم کی ذہنیت جہادی ہے اور اسی نے داعش نامی ممنوع تنظیم کو اپنے اثر و رسوخ سے پیسے مہیا کرائے تھے تاکہ ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دی جا سکے۔ ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل راجیش مہارشی نے عدالت سے گذارش کی کہ یو اے پی اے قانون کی دفعہ 43D(5) کے تحت دہشت گردی اور ملک دشمنی جیسے سنگین الزامات کا سامنا کر رہے ملزمین کو ضمانت پر رہائی نہیں دی جا سکتی لہذا ملزم کی ضمانت عرضداشت مسترد کی جائے۔ فریقین کی دلائل کی سماعت کے بعد جسٹس انیل کمار اپمن نے ملزم جمیل احمد کو تیس ہزار روپئے کے مچلکہ پر مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ ملزم جمیل احمد مہینہ میں دو مرتبہ متعلقہ پولیس اسٹیشن میں حاضری درج کرائے گا نیز پاسپورٹ بھی اسے عدالت میں جمع کرانا ہوگا مزید اسے ٹرائل کورٹ کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا تاکہ ٹرائل چھ ماہ میں مکمل ہو سکے۔

پدم ایوارڈز کیلئے نامزدگی 15 ستمبر تک

نئی دہلی، (یو این آئی) مختلف شعبوں میں ممتاز اور غیر معمولی تعاون کیلئے دیئے جانے والے ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز پدم ایوارڈز کیلئے آن لائن نامزدگی اور سفارشات اس مہینے کی 15 تاریخ تک کی جا سکتی ہیں۔ پدم ایوارڈ کا آغاز 1954 میں کیا گیا تھا اور جس کے تحت ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ایوارڈز کا اعلان کیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ تمام شعبوں جیسے فنون لطیفہ، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی کام، سائنس اور انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت اور صنعت وغیرہ میں ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں اور خدمات کیلئے دیے جاتے ہیں۔ ہندوستان کے تمام شہری ذات، پیشہ، مقام یا جنس کے امتیاز کے بغیر ان ایوارڈز کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کو چھوڑ کر پبلک سیکٹر کے اداروں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔

اب 'پرائم منسٹر آف بھارت' ✦ کانگریس کا شدید ردعمل

نئی دہلی، (ایجنسیاں) جی-20 کے دعوت نامہ میں 'پریزیڈنٹ آف بھارت' لکھنے کے بعد اب وزیر اعظم کے سرکاری دورے پر بھی 'انڈیا' کے بجائے 'بھارت' لکھا گیا ہے۔ مودی بدھ کو 20 ویں آسیان-انڈیا چوٹی کانفرنس اور 18 ویں مشرقی ایشیا چوٹی کانفرنس (ای اے ایس) میں شرکت کیلئے انڈونیشیا جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم کے اس دورے کے پروگرام سے متعلق ایک کارڈ بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے سوشل میڈیا X (اس سے پہلے ٹویٹر) پر شیئر کیا، جس میں 'پرائم منسٹر آف بھارت' لکھا ہوا نظر آ رہا ہے۔ ادھر کانگریس کے رہنما ششی تھرور نے ٹویٹ کیا ہے کہ ہم اپنے اتحاد کو 'الائنس فار بیٹر منٹ (بہتری)، ہارمنی (ہم آہنگی) اینڈ رسپانسبل (ذمہ دارانہ) ایڈوانسمنٹ (ترقی) فار ٹومارو (کل)' (B.H.A.R.A.T) بھی کہہ سکتے ہیں۔ وہیں کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ اگر حکومت کو برطانوی راج سے کوئی مسئلہ ہے تو انہیں فوری طور پر راشٹر پتی بھون چھوڑ دینا چاہیے۔ آزادی سے پہلے یہ وائسرائے ہاؤس تھا۔ نارتھ بلاک اور ساؤتھ بلاک کو چھوڑ دیں۔ ہر چیز کو بھارت بنا دیں۔ ہر چیز کو خالی کریں اور ضرورت پڑے تو اسے گولے سے اڑا دیں۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے لکھا کہ دیکھیں مودی حکومت کتنی کنفیوزڈ ہے! اس تقریب کا نام 20 واں آسیان-انڈیا سمٹ ہے، جس میں ہندوستان کے وزیر اعظم شرکت کریں گے۔ یہ سب ڈرامہ اس لیے ہو رہا ہے کہ اپوزیشن متحد ہو گئی ہے۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ انڈیا، دیٹ از بھارت - یہ آئین میں ہے۔ میں سب کو اسے پڑھنے کیلئے کہوں گا۔ جب آپ بھارت کہتے ہیں تو آپ کو اس کا مطلب سمجھ میں آتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ یہ ہمارے آئین میں بھی جھلکتا ہے۔ اداکار جیکی شراف نے کہا کہ بھارت کو بھارت کہا جا رہا ہے، اس میں بری بات نہیں ہے۔ نام بدلنے سے ہم نہیں بدل جائیں گے۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم کے گول کیپر پی آر سری جیش نے کہا کہ ہم ہمیشہ 'بھارت ماتا کی جے' کہتے ہیں۔ بھارت تو ہمیشہ رہا ہے۔ 'انڈیا' نام پر تنازع اس وقت شروع ہوا جب 28 اپوزیشن پارٹیوں نے مل کر ایک اتحاد بنایا۔ اتحاد کی میٹنگ 18 جولائی کو بنگلورو میں ہوئی تھی۔ اس میں اتحاد کا نام I.N.D.I.A (انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس) رکھا گیا تھا۔ اس کے بعد بی جے پی اپوزیشن پر حملہ آور ہو گئی۔

بھارت، انڈیا یا ہندوستان، سب کا مطلب محبت: راہل

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ بھارت، انڈیا اور ہندوستان... ، سب کا مطلب محبت ہے۔ انہوں نے یہ تبصرہ ایسے وقت پر کیا ہے جب جی-20 سے متعلق عشائیہ کے دعوت نامہ پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو 'پریزیڈنٹ آف بھارت' کے طور پر مخاطب کیے جانے کو لے کر منگل کو بڑا سیاسی تنازع کھڑا ہو گیا۔ اپوزیشن نے الزام لگایا کہ سرکار ملک کے دونوں ناموں 'انڈیا' اور 'بھارت' میں سے 'انڈیا' کو بدلنا چاہتی ہے۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر

روزنامہ لوہیا نامہ

جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر

نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر

ای-پیپر

اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر

وزٹ کریں

www.lohianama.com

بس ایک کلک میں پڑھیں اپنی ریاست کی ہر خبر

آپ کی دعاؤں کا طالب

گولڈن آپٹیکل کمپنی

روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
لکھنؤ

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس

مرکزی حکومت نے 18 سے 22 ستمبر تک پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خصوصی اجلاس کس خاص ایجنڈے کے لیے بلایا گیا ہے اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ سرکار میں شامل دیگر پارٹیوں کو اس کے ایجنڈے کے بارے میں کچھ معلوم ہے یا نہیں وہ سب اس بارے میں خاموش ہیں۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ سرکار کے وزراء، بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ یا این ڈی اے کی دیگر پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کو اگر اس خصوصی اجلاس کا ایجنڈا معلوم ہوتا تو اب تک ذرائع کے حوالے سے میڈیا تک پہنچ گیا ہوتا لیکن اندر کی خبریں بتانے کا دعویٰ کرنے والے صحافی بھی اس بارے میں خاموش ہیں تو اس کا مطلب صاف ہے کہ سرکار کے بھی صرف چنندہ لوگوں کو ہی اس کے بارے میں کچھ علم ہے۔ باقی اپوزیشن ہی نہیں حکمراں گروپ کے لوگ بھی اس بارے میں ابھی تک کچھ نہیں جانتے ہیں۔ کانگریس کی سربراہ سونیا گاندھی نے اس بارے میں وزیرِ اعظم کو خط لکھ کر اس اجلاس کا ایجنڈا طلب کیا ہے۔ انہوں نے ایسے کسی بھی خصوصی اجلاس سے پہلے نہ صرف اجلاس کا ایجنڈا طے ہوتا ہے بلکہ اس پر کل جماعتی میٹنگ بلا کر اس پر اتفاق رائے قائم کرنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے لیکن سرکار نے ایسی تمام روایات کو درکنار کرتے ہوئے اجلاس کا اعلان تو کر دیا ہے مگر اس کا ایجنڈا واضح نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ سرکار نے اس خصوصی اجلاس کے تمام پانچ دن سرکاری کام کے لیے مختص کر کے یہ اشارہ دیا ہے کہ اس میں اُن عوامی مسائل پر بات کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی جو پارلمٹ کے کئی اجلاس میں اٹھائے جانے کے باوجود ابھی تک لاحل ہیں۔ انہوں نے سرکار کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری، کسانوں کے مطالبات، اڈانی کے فراڈ پر جے پی سی تشکیل کا مطالبہ، ذات پر مبنی مردم شماری، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تعلقات، ہند چین سرحد اور سماجی ہم آہنگی جیسے مسائل کی طرف دلاتے ہوئے کہا ہے کہ ضرورت اس بات کی ہے ان دیرینہ مسائل کا حل اس خصوصی اجلاس میں تلاش کیا جانا چاہئے۔ اس پر سرکار کی طرف سے وزیر پرہلاد جوشی نے جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ اجلاس شروع ہونے سے پہلے سب سے بات ضرور کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا ہے اجلاس بلانے سے پہلے اپوزیشن سے گفتگو کی پہلے بھی کبھی روایت نہیں رہی ہے تو جس طرح اجلاس شروع ہونے سے پہلے اپوزیشن سے گفتگو کی روایت رہی ہے ویسا ہی کیا جائے گا۔ مگر اس جواب میں پرہلاد جوشی اس نکتے کی حذف کر گئے ہیں کہ آخر خصوصی اجلاس کا اعلان ہونے کے باوجود اس کے ایجنڈے کو صیغہ راز میں رکھنے کی حکمتِ عملی کس روایت سے اخذ کی گئی ہے۔ اگر ہم اس اجلاس کے ممکنہ ایجنڈے کی بات کریں تو یہ صاف ہے کہ بھارت اور انڈیا کے تنازع پر جبکہ سرکار بیک فٹ پر آ چکی ہے، اور ایک دیش ایک الیکشن کا معاملہ بھی آئین کی ترمیم سے مشروط ہونے کے سبب فی الحال سرکار کے قابو سے باہر نظر آتا ہے تو یہ عین ممکن ہے سرکار ذات پر مبنی مردم شماری کے سلسلے میں اپنا موقف بدل کر اپنے ہاتھ سے نکلتے پسماندہ طبقات کے ووٹ کو واپس لانے کی کوشش کرے، کیونکہ عدالت سے بہار سرکار کو اس کی اجازت ملنے کے بعد یہ معاملہ مودی سرکار کے ہاتھ سے تقریباً نکل چکا ہے۔

اخبارات ورسائل کی دنیا میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

ٹیکنالوجی ہماری روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہے۔ اسمارٹ فونز سے سوشل میڈیا تک، ٹیکنالوجی نے ہمارے رابطے اور معلومات تک رسائی کے طریقے میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جیسے جیسے ٹیکنالوجی آگے بڑھ رہی ہے، اس نے ہماری زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بھی متاثر کیا ہے۔ ٹیکنالوجی سے مراد وہ اوزار، طریقے اور نظام ہیں جو مسائل کو حل کرنے اور انسانی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ٹیکنالوجی نے ہماری بہت سی مشکلات کو آسانی میں تبدیل کر دیا ہے۔ ماضی میں جو مشکلات ٹیکنالوجی نہ ہونے کی وجہ سے درپیش تھیں، وہ اب کافی حد تک حل ہو چکی ہے۔ وسائل نقل و حمل کا مسئلہ ہو یا مواصلات کا، جہاں پہلے ہم دنیا جہان میں ہونے والے واقعات سے بے خبر رہتے تھے، آج ٹیکنالوجی کی بدولت پل پل کی خبروں سے واقف ہوتے ہیں۔ پہلے کوئی ضروری کام کے لیے دور دراز کا سفر طے کرنے کے لیے ہی کئی دن اور مہینے لگ جاتے تھے، آج ٹیکنالوجی کی مدد سے بہت کم وقت میں انسان کے سیکڑوں کام نمٹ جاتے ہیں۔ لوگ مہینوں اور سالوں تک اپنوں سے بے خبر رہتے تھے، آج ٹیلی فون اور موبائل کے ذریعہ ان سے ہر پل آگاہ رہتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کی وجہ سے زراعت کی پیداوار اور کارکردگی میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ گھر بیٹھے پیسے کمانے کے نئے اور بہترین طریقوں سے لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ مشینوں نے گھر کے سارے کام آسان بنانے کے ساتھ ساتھ ہمارا بہت سارا وقت بھی بچایا ہے۔ آج کے دور میں انسانی بقا کے لیے ٹیکنالوجی بہت ضروری ہے۔

ٹیکنالوجی جہاں ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے وہیں اس کے نقصانات بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ اس کے لگاتار استعمال نے معاشرے میں بڑی خرابیاں پیدا کر دی ہیں۔ اس کے زیادہ استعمال سے ہم جسمانی طور پر تو سماج میں ہیں، اپنوں کے ساتھ ہیں، لیکن اگر دیکھا جائے تو اس نے ہمیں ہمارے اپنوں کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی ذہنی طور پر سب سے جدا کر دیا ہے۔ ایسے مسائل، جن کے بارے میں پہلے سوچا بھی نہیں جاتا تھا، آج ہر دن اخبار کی ہیڈ لائن ہوتے ہیں۔ سائبر کرائم کی ایک دنیا وجود میں آ چکی ہے۔ دھوکہ دینے کے نت نئے طریقے ہر روز سامنے آ رہے ہیں۔ ایک کلک پر آپ کا بینک اکاؤنٹ خالی ہو جاتا ہے۔ آپ کے راز افشاء ہو جاتے ہیں۔ پہلے بے حیائی اور فحش محدود تھی، لیکن ٹیکنالوجی نے ہمارے ضمیر کو اتنا مردہ کر دیا ہے اور انسان کو اتنا ڈھیٹ بنا کر رکھ دیا ہے کہ اب وہ برائی کو بھی برائی نہیں سمجھتے۔ ماضی میں فلم بینی کے لیے والدین سے چھپتے چھپاتے سنیما گھر جانا پڑتا تھا اب ہر کسی ہاتھ میں ایک سنیما گھر موجود ہے، جس پر ہالی ووڈ بالی ووڈ کی فلمیں دیکھ سکتے ہیں۔ بچے موبائل پر اس طرح کے گیم کھیلتے ہیں کہ خود کشی تک کر لیتے ہیں۔ جوں جوں ٹیکنالوجی میں ترقی حاصل ہو رہی ہے، انسان اخلاقی گراوٹ میں مبتلا ہو رہا ہے۔ وہ اب اخلاقیات، محبت، شفقت، ادب، احترام، انسانیت، شرافت وغیرہ سب کو بھول کر صرف مشین بن کر رہ گیا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی نے جہاں مختلف میدانوں میں انقلاب برپا کیا ہے وہیں اخبارات ورسائل اور کتابوں کی طباعت و اشاعت کی دنیا میں بھی بڑی تبدیلیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب لوگ اپنی بات صرف زبان سے کہتے تھے۔ سینہ بسینہ قصے، کہانیاں اور تاریخ منتقل ہوتی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انسان کو لکھنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ اسے قلم کا شعور بخشا۔ انسان نے کچھ اشاروں کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ کاغذ کے بجائے جانور کی کھالوں، درختوں کی چھالوں اور پتھر کی سلوں پر لکھنا شروع کیا۔ اس کے بعد حروف کی شکلیں ایجاد ہوئیں اور الگ الگ خطوں کے رہنے والے انسانوں نے اپنے اظہار بیان کے لیے حروف وضع کیے، جن سے لفظ اور جملے بنے اور زبان (لغت) وجود میں آئی۔ قرآن کریم کا مطالعہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو کتابیں دیں۔ قرآن میں سب سے قدیم کتاب صحف ابراہیمؑ کا ذکر ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اللہ نے قرآن کو بھی کتاب ہی فرمایا ہے۔ حالانکہ اس کا نزول وحی کی شکل میں زبانی ہوا۔ کتاب کی شکل اسے بعد میں دی گئی۔ اسی طرح دیگر انبیاء کو بھی اللہ نے وحی فرمائی اور انھوں نے اپنے زمانے میں موجود وسائل یا ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے اسے محفوظ و منتقل کرنے کا کام کیا۔

> ٹیکنالوجی جہاں ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے وہیں اس کے نقصانات بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ اس کے لگاتار استعمال نے معاشرے میں بڑی خرابیاں پیدا کر دی ہیں۔ اس کے زیادہ استعمال سے ہم جسمانی طور پر تو سماج میں ہیں، اپنوں کے ساتھ ہیں، لیکن اگر دیکھا جائے تو اس نے ہمیں ہمارے اپنوں کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی ذہنی طور پر سب سے جدا کر دیا ہے۔ ایسے مسائل، جن کے بارے میں پہلے سوچا بھی نہیں جاتا تھا، آج ہر دن اخبار کی ہیڈ لائن ہوتے ہیں۔ سائبر کرائم کی ایک دنیا وجود میں آ چکی ہے۔

نبی اکرم ﷺ پر جو پہلی نازل ہوئی اس میں اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنے لطف و کرم کا بیان کرتے ہوئے اپنی اِس نعمت کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ ''پڑھو، تمہارا رب بڑا کریم ہے اس نے قلم کے ذریعہ تعلیم عطا فرمائی'' (العلق)۔ اس کا مطلب ہے کہ قلم کا استعمال اس وحی کے نازل ہونے سے بہت پہلے شروع ہو چکا تھا۔ البتہ کاغذ کا استعمال نہیں تھا۔ خود نبی اکرم ﷺ پر جو وحی نازل ہوتی اسے کاغذ کے علاوہ دیگر اشیاء پر لکھا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ 105 عیسوی میں چین نے کاغذ کی ابتدائی ساخت کا فن ایجاد کر لیا تھا۔ مگر اس کو باقی دنیا سے چھپائے رکھا۔ بعثت نبوی کے بعد جب مسلمان تاجروں نے بطور مبلغ چین کا رخ کیا تو وہ اس علم کو بغداد، دمشق، قاہرہ لے کر آئے، یہاں کاغذ بنانے کے کارخانے قائم ہوئے اور انھوں نے باقی ممالک میں بھی اس علم کو پہنچایا۔ 800 سن عیسوی کے آس پاس مسلمانوں کے ذریعہ دنیا کاغذ سے متعارف ہوئی۔ کاغذ کی ایجاد کے بعد لکھنے کا بیشتر عمل قلم، سیاہی اور کاغذ کے ذریعہ انجام دیا جانے لگا۔ البتہ یہ دشواری اپنی جگہ پر رہی کہ ایک سے زیادہ افراد تک پیغام پہنچانے کے لیے کاتب کو ایک سے زائد بار ہی لکھنا پڑتا تھا۔ اس میں وقت کافی لگ جاتا تھا۔ اس عمل کو ''نقل'' کہا جاتا ہے۔ ہر تحریر شدہ چیز کی نقلیں کی جاتیں، پھر اصل سے ملایا جاتا، اس پر مہر تصدیق ثبت ہوتی کہ ''اصل نقل کے مطابق ہے''۔ تب کہیں جا کر اس کی ترسیل عمل میں لائی جاتی۔ یہ اللہ کا احسان اور اللہ کا نظام ہے کہ اس نے انسان کو اس کی ضرورت کے مطابق وہ علم عطا فرمایا جس کے ذریعہ انسان نے اپنی ضرورت کی چیزیں ایجاد کیں۔ آج کے دور میں اگر نقل و حمل کی موجودہ ٹیکنالوجی نہ ہوتی تو ایک مقام سے دوسرے مقامات تک اشیاء خوردنی و ادویات پہنچنے میں اس قدر تاخیر ہوتی کہ انسانی زندگی کی بقا مشکل ہو جاتی۔ لیکن اللہ نے ان ایجادات کا یہ علم انھیں لوگوں کو دیا ہے جو اس کے جویا رہے، جنھوں نے اس کے لیے اپنی عقل و دماغ کی صلاحیتوں کا لگایا اور کھپایا۔ جب مسلمانوں نے اس راہ میں جدو جہد کی تو انھوں نے دنیا کو حیرت انگیز ایجادات سے نوازا، وہ دنیا کے امام کہلائے۔ لیکن جب انھوں نے فکر و تحقیق کے میدان میں جمود اختیار کیا تو اللہ نے بھی کام اپنے دوسرے بندوں سے لینا شروع کر دیا۔

اسی قانون کے پیش نظر جب انسانوں کو نقلیں کرنے میں دشواری پیش آئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے چھاپہ خانہ کی ایجاد کا علم عطا فرمایا۔ 1439 میں جرمنی کے گوٹنبرگ نے لکڑی کا لیٹر پریس پرنٹنگ پریس تیار کیا۔ اگرچہ اس عمودی سرپل ہینڈ پینل پرنٹنگ پریس کی ساخت سادہ ہے لیکن اسے 300 سال تک استعمال کیا جاتا رہا۔ 1812 میں جرمن کوینگ کو پہلا تائیوان یوآن فلیٹ لیٹر پریس پرنٹنگ پریس بتایا جاتا ہے۔ امریکہ میں 'ہوئے' نے 1847 میں روٹری پرنٹنگ پریس ایجاد کیا۔ 1900 میں چھ رنگوں کا روٹری پرنٹنگ پریس بنایا گیا۔ 1904 میں امریکہ میں روبیل نے آفسیٹ پرنٹنگ پریس ایجاد کیا۔

کسی زمانے میں لکڑی کے گٹکے پر الٹے حروف کندہ کیے جاتے تھے، جو طباعت کے وقت سیدھا چھاپتے تھے، پھر مسطر کی ایجاد ہوئی اور قابل طباعت مواد اس پر لکھا جانے لگا۔ جس سے پلیٹ بنتی اور لیتھو پریس سے چھپائی ہوتی۔ آفسیٹ کی ایجاد کے بعد فلموں کے ذریعہ طباعت کا عمل شروع ہوا۔ کمپیوٹر کی ایجاد نے کتابت کے مرحلہ کو آسان کر دیا اور مواد کو کمپوز کیا جانے لگا۔ اس کے بعد پرنٹنگ مشینوں میں مزید ارتقاء ہوا اور اِس وقت ایسی خود کار پرنٹنگ مشینیں موجود ہیں جو کمپوز شدہ مواد کو ایک کلک پر مختلف رنگوں میں بیک وقت پرنٹ کرتی ہیں، انھیں فولڈ کرتی ہیں، ان کی بائنڈنگ کرتی ہیں اور کتاب آپ کے ہاتھ میں آ جاتی ہے۔ جس کتاب کو چھاپنے کے لیے مہینوں درکار ہوتے تھے آج چند گھنٹوں میں چھپ کر منظر عام پر آ جاتی ہے۔ پرنٹنگ مشینوں کے اس ارتقاء نے اخبارات ورسائل کی طباعت کو ناقابل یقین حد تک آسان بنا دیا ہے۔

اخبارات ورسائل کی دنیا میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال صرف پرنٹنگ کی حد تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ اس کی ترسیل میں بھی یکے بعد دیگرے کئی تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ ایک زمانہ تھا جب ڈاک اور ریل کے ذریعہ اخبارات و رسائل ایک مقام سے دوسرے مقامات پر بھیجے جاتے تھے۔ اسی لیے روزنامہ کے بجائے ہفتہ وار اخبارات زیادہ نکلتے تھے۔ روزنامہ بڑے شہروں تک محدود تھے۔ اس کے بعد ٹیکسیوں کی بھی مدد لی جانے لگی اور اخبارات کی رسائی دیہات و قصبات تک آسان ہوگئی۔ مگر دشواری یہ تھی کہ اخبار صرف وہیں تک پہنچ پاتا تھا جہاں تک کا سفر چار سے چھ گھنٹوں پر مشتمل تھا۔ لمبے سفر کے لیے ٹرین ہی ذریعہ تھی، موجودہ زمانے میں انٹرنیٹ کی ٹیکنالوجی نے دنیا بھر کے اخبارات تک رسائی کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ اب آپ کو جو اخبار پڑھنا ہے اگر وہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے تو آپ اپنی اسکرین پر پڑھ سکتے ہیں۔ بیشتر اخبارات و رسائل کی اپنی ویب سائٹ بھی ہیں۔ گوگل سرچ انجن کے ذریعہ آپ اخبار یا رسالہ کا نام ٹائپ کر کے اپنے مطلوبہ رسالہ یا اخبار تک پہنچ سکتے ہیں۔ کچھ اخبارات مفت دستیاب ہیں اور بعض اخبارات کو سبسکرائب کرنا ہوتا ہے۔ یہ سبسکرپشن بھی آن لائن ہو جاتا ہے۔ ورنہ ماضی میں تو منی آرڈر یا بینک ہی واحد ذریعہ تھا۔ رسائل کا خریدار بنانے کے لیے اس کے نمائندوں کو سفر کرنا پڑتا تھا۔ جدید ٹیکنالوجی کے باعث قاری کو آسانی میسر آئی لیکن بہت سے اخبارات ورسائل کو مالی خسارہ ہوا۔ اس لیے کہ نیٹ پر اخبارات دستیاب ہونے کے سبب قاری کسی ایک اخبار کو خریدنے کی پابندی سے آزاد ہو گیا۔ اب بیشتر قاری مفت اخبارات آن لائن پڑھ لیتے ہیں۔ دوسری طرف ویب میڈیا اور سوشل میڈیا کی وجہ سے اخبارات کی طرف سے رجحان کم ہوتا جا رہا ہے۔ مختلف زبانوں کے ہزاروں نیوز چینل ہر گھنٹہ کی خبریں اپنے سامعین و ناظرین تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ اب آپ اسے جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ شمار کرتے ہیں یا نقصان، یہ فیصلہ آپ ہی کو کرنا ہے۔

INTERNATIONAL / SPORTS

سات ملین سے زیادہ سوڈانی اندرون ملک بے گھر ہو چکے ہیں: انجمن برائے مہاجرت

48 ملین افراد میں سے نصف کو انسانی امداد کی ضرورت ہے، 60 لاکھ لوگ قحط کے دہانے پر

واشنگٹن، (ایجنسیاں): انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے بتایا ہے کہ فوج کے دو دھڑوں کے درمیان کئی ماہ سے جاری خانہ جنگی کے نتیجے میں سوڈان میں تقریباً 1.7 ملین افراد اندرون ملک بے گھر ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے پیر کے روز کہا تھا کہ وہ اب اس سال کے آخر تک سوڈان سے 8.1 ملین افراد کی نقل مکانی کی توقع رکھتے ہیں۔

خبر رساں ادارے رائیٹرز کے مطابق بیماری اور اموات کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر انہوں نے سوڈان میں بے گھر افراد کی بحالی کے لیے ایک ارب ڈالر کی امداد کی اپیل کی۔ خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق یہ قابل ذکر ہے کہ بے گھر ہونے والے بہت سے لوگ بنیادی ڈھانچے یا پناہ گاہ، پانی یا خوراک تک رسائی کے بغیر عارضی کیمپوں میں رہتے ہیں۔ اس جنگ کے نتیجے میں کم از کم پانچ ہزار افراد ہلاک ہوئے اور ملک کے اندر 6.3 ملین افراد بے گھر ہوئے۔ اس کے علاوہ مزید ایک ملین لوگ پڑوسی ممالک میں چلے گئے۔

چاڈ کو سب سے نمایاں پڑوسیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے جس نے سوڈانی پناہ گزینوں کا بوجھ اٹھایا ہے۔ سوڈان میں پناہ لینے والے افراد کی تعداد چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ اس کے بعد مصر دو لاکھ 87 ہزار اور جنوبی سوڈان دو لاکھ 48 ہزار افراد پناہ لیے ہوئے ہیں۔ UNHCR کے مطابق سوڈان سے نقل مکانی کرنے والے پناہ گزینوں کو پناہ دینے والے ممالک میں وسطی افریقی جمہوریہ، چاڈ، مصر، ایتھوپیا اور جنوبی سوڈان جیسے ممالک حالیہ بحران سے پہلے ہی لاکھوں بے گھر افراد کی میزبانی کر رہے تھے۔ مئی میں، اقوام متحدہ نے بے گھر ہونے والوں کی مدد کے لیے فنڈز کی درخواست کی لیکن اسے اپنی ضروریات کا صرف ایک چوتھائی حصہ ملا۔

نواز شریف کی وطن واپسی 15 اکتوبر کو

اسلام آباد: سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف 15 اکتوبر کو لندن سے وطن واپسی کے لئے روانہ ہوں گے۔ مسلم لیگ ن کے ذرائع کے حوالے سے میڈیا میں سامنے والی اطلاعات کے مطابق مسلم لیگ کے قائد اور سابق وزیر اعظم نواز شریف 15 اکتوبر کو چارٹرڈ کے بجائے مسافر طیارے کے ذریعے لندن سے پاکستان کے لیے روانہ ہوں گے اور لاہور پہنچیں گے۔ ان کی صاحبزادی اور پارٹی کی چیف آرگنائزر مریم نواز ان کے استقبال کیلئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ نواز شریف نے اسلام آباد کے بجائے لاہور آنے کا فیصلہ کیا ہے اور ان کی وطن واپسی عام پرواز سے ہوگی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نواز شریف نے مرکزی قیادت کو استقبال کے لئے ٹاسک سونپ دیا ہے، مریم نواز استقبالی معاملات کی نگرانی کر رہی ہیں اور تنظیمی عہدیداران کو استقبالیہ جلسے میں زیادہ سے زیادہ لوگ لانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

انٹونی بلینکن کی فلسطینی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم سے الگ الگ ٹیلی فون پر گفتگو

واشنگٹن، (ایجنسیاں)

امریکی وزیر خارجہ نے منگل کے روز فلسطینی صدر محمود عباس اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے الگ الگ ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے۔

امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صدر عباس کے ساتھ بات چیت میں وزیر خارجہ انٹونی بلینکن نے مغربی کنارے میں جاری تشدد کے بارے میں واشنگٹن کی مسلسل تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بیان کے مطابق بلینکن نے فلسطینی عوام کی آزادی اور سلامتی کو فروغ دینے اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے اقدامات کے لیے امریکی حمایت کا اعادہ کیا۔

دونوں رہنماؤں نے فلسطین کے دیرینہ تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت اور اس کی افادیت کو معرض خطرے میں ڈالنے والے اقدامات کی مخالفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیل کی یہودی آبادکاروں کے لیے تعمیر کردہ غیر قانونی بستیوں کا بالواسطہ حوالہ ہے۔

امریکی وزیر خارجہ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے بھی ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے اور ان سے گفتگو میں دوطرفہ تعلقات کی مضبوطی اور اسرائیل کی سلامتی کے لیے امریکا کے عزم کا اعادہ کیا۔ محکمہ خارجہ کے مطابق بلینکن اور نیتن یاہو نے اسرائیل کے علاقائی انضمام کو وسعت دینے اور ایران کی جانب سے درپیش خطرات کا مقابلہ کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ بلینکن نے اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کی آزادی، سلامتی اور خوش حالی کو یقینی بنانے سے متعلق پالیسیوں کے لیے امریکا کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔

ایرانی سفیر کی الریاض آمد کے بعد سعودی سفیر بھی تہران پہنچ گئے

تہران (ایجنسیاں): ایران میں سعودی عرب کے نئے سفیر منگل کے روز تہران پہنچ گئے ہیں۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایرنا کے مطابق سعودی عرب کے سفیر عبداللہ بن سعود العنزی کی تہران میں آمد ہوگئی ہے۔ یہ اعلان سعودی عرب میں ایران کے سفیر علی رضا عنایتی کے الریاض پہنچنے کے چند گھنٹے کے بعد سامنے آیا ہے۔ سعودی عرب اور ایران کے سفیروں کا تبادلہ مارچ میں چین کی ثالثی میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے معاہدے کے چند ماہ بعد ہوا ہے۔

العربیہ نے اس سے پہلے ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ علی رضا عنایتی ایک نئی سفارتی ٹیم کے ہمراہ سعودی دارالحکومت پہنچے ہیں۔ وہ ایرانی ناظم الامور کی جگہ لیں گے جو جون میں ایران کا سفارت خانہ دوبارہ کھلنے کے بعد سے اس کا نظم و نسق سنبھال رہے تھے۔ ایرنا کے مطابق علی رضا عنایتی نے الریاض روانگی سے قبل صدر ابراہیم رئیسی سے ملاقات کی تھی۔ ایرانی صدر نے علاقائی اور سلامتی کے شعبوں میں ایران اور سعودی عرب کی اہمیت پر زور دیا اور تہران اور الریاض کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے لیے دستیاب صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔

مارچ میں طے پانے والے معاہدے کے تحت الریاض اور تہران نے ایک دوسرے کے علاقوں میں سفارت خانے اور قونصل خانے دوبارہ کھولنے اور 20 سال قبل ہونے والے سکیورٹی اور اقتصادی تعاون کے معاہدوں پر عمل درآمد پر اتفاق کیا تھا۔ سعودی عرب نے سنہ 2016 میں تہران میں اپنے سفارت خانے اور مشہد میں قونصل خانے پر ایرانی حکومت کے حامی مظاہرین کے حملے کے بعد ایران کے ساتھ تعلقات منقطع کر دیے تھے۔

جنوبی برازیل میں استوائی طوفان سے 4 لوگوں کی موت

ساؤ پاولو، (یو این آئی) برازیل کی سب سے جنوبی ریاست ریوگرانڈ ڈوسل میں ماوراء استوائی طوفان کے سبب سیلاب آنے اور تودے گرنے سے پیر کے روز کم از کم چار افراد کی موت ہوگئی۔ کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی جس کا گھر زیر آب آ گیا تھا جبکہ ایک دیگر نوجوان اور ایک جوڑے کی کار سیلاب میں بہہ جانے سے ان کی موت ہوگئی۔ طوفان کی وجہ سے ریاستی دارالحکومت پورٹو الیگری سمیت ارجنٹائن اور یوروگوئے کی سرحدوں سے متصل ریاست کے 15 سے زیادہ شہروں میں سیلاب آ گیا۔ اس سے قبل جون میں، استوائی سمندری طوفان کے زمین سے ٹکرانے کے بعد ریاست میں 16 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

پاکستان نے سپر-4 راؤنڈ کی جیت سے کی شروعات، بنگلہ دیش کو 7 وکٹ سے ہرایا

امام الحق اور محمد رضوان کی بہترین نصف سنچریوں کی بدولت پاکستان نے یہ میچ 40 اوور سے پہلے ہی جیت لیا

لاہور، (ایجنسیاں): پاکستان نے ایشیا کپ 2023 میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھتے ہوئے سپر-4 راؤنڈ کا فاتحانہ آغاز کیا ہے۔ بابر اعظم کی کپتانی والی پاکستانی ٹیم نے آج پاکستان کے لاہور میں بنگلہ دیش کو 7 وکٹ سے شکست فاش دے دی۔ اس مقابلے میں پاکستانی تیز گیند بازوں کا ایک بار پھر جلوہ دیکھنے کو ملا جب انھوں نے بنگلہ دیش کو محض 193 رنوں پر روک دیا۔ بعد میں امام الحق اور محمد رضوان کی بہترین نصف سنچریوں کی بدولت پاکستان نے یہ میچ 40 اوور سے پہلے ہی جیت لیا۔

ایشیا کپ 2023 کے میزبان پاکستان میں یہ ٹورنامنٹ کا آخری میچ تھا جو بنگلہ دیشی ٹیم کے لیے مایوس کن ثابت ہوا۔ بنگلہ دیش کے کپتان شکیب الحسن نے ٹاس جیت کر بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن دوسرے اوور میں ہی وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا جب نسیم شاہ کی گیند پر مہدی حسن معراج بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ لٹن داس بھی محض 16 رن بنا کر شاہین آفریدی کا شکار ہو گئے۔ محمد نعیم (20 رن) اور توحید ہردئے (2 رن) کو حارث رؤف نے اپنی تیز گیند بازی کا شکار بنایا۔ اس طرح 9 اوورس میں ہی بنگلہ دیش کے 47 رن پر 7 وکٹ آؤٹ ہو گئے تھے اور ٹیم مشکل میں نظر آ رہی تھی۔

اس وقت بنگلہ دیش کے دو تجربہ کار بلے بازوں شکیب الحسن اور مشفق الرحیم نے مل کر اننگ کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان 100 رنوں کی شراکت داری ہوئی اور جب کپتان شکیب 53 رن پر کھیل رہے تھے تو فہیم اشرف کی گیند پر باؤنڈری پر کھڑے فخر زماں کو کیچ تھما بیٹھے۔ اس وقت ٹیم کا اسکور 147 رن پر 5 وکٹ تھا۔ یہاں سے جو وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو ہر تھوڑے وقفے پر نئے بلے باز میدان میں نظر آئے۔ شیم حسین محض 16 رن بنا کر آؤٹ ہوئے، پھر جب ٹیم کا اسکور 190 رن تھا تو 64 رنوں کی اہم اننگ کھیلنے والے مشفق الرحیم بھی پویلین لوٹ گئے۔ یہاں سے ٹیم کے اسکور میں محض 3 رن ہی جڑ سکا۔ یعنی آخر کے 4 وکٹ محض 3 رن کے اندر ہی گر گئے۔ پوری ٹیم 4.38 اوور میں 193 رن بنا سکی اور اس طرح پاکستان کو 194 رنوں کا ہدف ملا۔ پاکستان کی طرف سے سب سے زیادہ 4 وکٹ حارث رؤوف نے حاصل کیے، جب کہ 3 وکٹ نسیم شاہ کو ملے۔ شاہین شاہ آفریدی، فہیم اشرف اور افتخار احمد کے حصے میں 1-1 وکٹ آئے۔ پاکستان کے نائب کپتان شاداب خان اور آغا سلمان وکٹ سے محروم رہے۔

آسٹریلیا نے ورلڈ کپ 2023 کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

سڈنی، 6 ستمبر (یو این آئی) پانچ بار کی چیمپئن آسٹریلیا نے اس سال ہونے والے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے 15 کھلاڑیوں پر مشتمل اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم پیٹ کمنز کی کپتانی میں ورلڈ کپ میں اترے گی۔

گزشتہ ماہ سلیکٹروں نے ورلڈ کپ کے لیے 18 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا تھا۔ اب ان میں سے تین کو باہر کر دیا گیا ہے۔ تاہم تمام ٹیموں کے پاس ورلڈ کپ اسکواڈ میں تبدیلیاں کرنے کے لیے 28 ستمبر تک کا وقت ہے۔ آسٹریلیا نے گزشتہ ماہ 50 اوور کی کارکردگی کے لیے پہلے 18 کھلاڑیوں کا نام دیا تھا۔ ہندستان میں اس سال کا ایونٹ شروع ہونے میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے اور آسٹریلیا نے آج 15 کھلاڑیوں کا اعلان کیا ہے۔

آسٹریلیا نے دورہ جنوبی افریقہ سے قبل ہی ابتدائی 18 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا تھا۔ اس سے انہوں نے نیتھن ایلس، آرون ہارڈی اور تنویر سنگھا کو باہر رکھا ہے۔ 21 سالہ تنویر نے جنوبی افریقہ میں بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ اپنے پہلے ہی میچ میں انہوں نے 4 بلے بازوں کو آؤٹ کیا لیکن لیگ اسپنر ایڈم

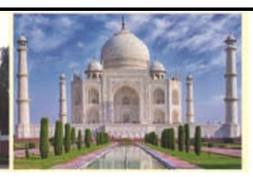

خاتون کانسٹبل پر قاتلانہ حملہ نظم نسق پر کاری ضرب: ڈاکٹر ایوب سرجن

پرتاپ گڑھ، 6 ستمبر (یو این آئی): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ صوبہ میں نظم نسق کے حالات اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ اب یونیفارم میں خاتون کانسٹیبل بھی محفوظ نہیں ہیں تو عام خاتون کیسے محفوظ رہیں گی، یہ نظم نسق پر ایک سوالیہ نشان ہے۔حالات یہ ہے کہ جس طرح سے شرپسندوں نے ٹرین کے اندر خاتون کانسٹیبل پر قاتلانہ حملہ کر شدید طور سے زخمی کر دیا ہے، آج وہ موت وزندگی کے درمیان کشمکش کر رہی ہے، اور ابھی تک ملزمین پولیس کی گرفت سے دور ہیں، پولیس جب اپنے کانسٹیبل کے ملزمین کا پتہ لگانے سے قاصر ہے، تو وہ نظم نسق کو کیسے بہتر بنائے گی یہ بھی ایک اہم سوال ہے۔انہوں نے ٹرین میں ہوئے خاتون کانسٹیبل پر قاتلانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ نظم نسق پر کاری ضرب ہے۔

ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ حکومت ایک جانب تو نظم نسق بہتر و جرائم پیشہ لوگوں کو صوبہ سے راہ فرار اختیار کرنے کا دعوی کرتی ہے، اور معمولی جرائم پر بلڈوزر چلایا جا رہا ہے، مگر دوسری جانب بے خوف شرپسند عناصر کے ذریعہ ایک ٹرین سوار یونیفارم میں ملبوس خاتون کانسٹبل پر قاتلانہ حملہ کر اس کو موت کی دہلیز پر پہونچا دیا گیا ہے، مگر ابھی تک پولیس شرپسند عناصر کو گرفتار کرنے سے قاصر ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ کا نظم نسق کسی سے مخفی نہیں ہے، حالات یہ ہے کہ وزیر کی رہائش گاہ پر قتل ہو جاتا ہے، اور پولیس صرف لکیر پیٹنے میں مصروف ہے۔آج عام شخص محفوظ نہیں ہیں، روز بروز جرائم کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔حکومت نظم نسق درست کرنے کے برعکس سیاست میں مصروف ہے۔ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ پولیس خاتون کانسٹیبل پر ہوئے قاتلانہ حملے کو سنجیدگی سے لے کر ملزمین کی گرفتاری کو یقینی بنائے، اس واقعہ سے تنہا سفر کرنے والی خواتین میں دہشت ہے۔

میرٹھ: سڑک حادثے میں دو افراد کی موت

میرٹھ 06: ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع میرٹھ میں پیش آئے سڑک حادثے میں دہلی میں ایک نیوز چینل کے صحافی اور ان کی چچی کی موت ہوگئی۔پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ سردھنا علاقے کے گاؤں کالند باشندہ امن تیاگی (24) اپنی چچی رانی تیاگی کے ساتھ ضلع باغپت کے گاؤں برناوا میں اپنے ماما کے یہاں کسی کی مٹی میں شرکت کے لئے گئے تھے۔منگل کی دیر شام امن تیاگی اپنی چچی کے ساتھ اسکوٹی سے واپس لوٹ رہے تھے۔اسی دوران میرٹھ بڑوت روڈ پر ہنڈن کے نزدیک ایک کینٹر نے اپنے آگے جانے والی کار میں ٹکر ماردی جس کی زد میں ان کی اسکوٹی بھی آ گئی اور دنوں ایک کھائی میں گر گئے۔پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اس حادثے میں کار سوار ایک شخص بھی زخمی ہوگیا۔موقع پر پہنچی پولیس نے کرین کی مدد سے اسکوٹی کو کھائی سے نکلوایا اور دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی ہیں۔ایس پی دیہات تملیش بہادر نے بتایا کہ متوفی امن تیاگی دہلی میں زی نیوز چینل سے وابستہ تھے۔انہوں نے بتایا کہ ان کے اور ان کی چچی کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کو سونپ دی گئی ہیں۔

فرخ آباد: پولیس کے ساتھ مڈھ بھیڑ میں انعامی بدمعاش گرفتار

فرخ آباد 06: ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد میں پولیس نے ایک فوجی کے یہاں بڑی چوری کی واردات کو انجام دینے والے 25 ہزار روپئے کے انعامی بدمعاش کو مڈھ بھیڑ کے بعد گرفتار کیا ہے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ فتح گڑھ کوتوالی علاقے کے محلّہ نیک پور کلا امبیڈکر کالونی باشندہ وکرم سنگھ فوجی کے گھر سے 14 اگست 2023 کو ان کی 32 بور کا ریوالور، کچھ کارتوس، کئی لاکھ کی نقدی، سونے چاندی کے زیورت چوری کئے جانے کے واردات میں پولیس نے گذشتہ دنوں تھانہ کادری گیٹ کے گرام دیورام پور باشندہ پنکج باتھم کو گرفتار کیا تھا۔اس کے بعد پولیس نے اس پکڑے گئے بدمعاش نے بتایا تھا کہ انعامی بدمعاش بڑے للا بھی چوری کی واردات میں شامل تھا۔مخبر کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے موقع پر پہنچ کرنا کہ بندی کی۔بڑے للا نے پولیس سے اپنے آپ کو گھر تا دیکھ پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔اس کے جواب میں پولیس نے بھی گولیاں چلائیں جس میں ایک گولی بڑے للا کے پیر میں لگی اور وہ زخمی ہوگیا۔زخمی بدمعاش سے چوری کی ریوالور اور کچھ سامان برآمد کئے گئے ہیں۔پولیس نے زخمی کو علاج کے لئے فرخ آباد کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال میں داخل کرایا ہے۔

ذہنی طور پر بیمار مسلم نوجوان کی پیشانی پر گرم لوہے سے جے بھولے ناتھ لکھ دیا

بریلی 6: ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی شہر کے پریم نگر تھانہ علاقہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ یہاں کے رہنے والے ذہنی طور پر معذور نوجوان مسلم لڑکے کی پیشانی پر اسی کے خاندان کے ایک لڑکے نے لوہا گرم کر کے جے بھولے ناتھ لکھ دیا۔اس پورے معاملہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے جہاں پر اس حرکت کو غیر انسانی حرکت بتایا جا رہا ہے۔متاثر نوجوان زبان سے بولنے سے بھی معذور ہے اور ذہنی طور پر بھی معذور ہے۔ملزم لڑکے کی اس وحشیانہ حرکت نے علاقہ کے لوگوں کو حیران و پریشان کر دیا ہے۔وہیں ذہنی طور سے بیمار لڑکے کے اہل خانہ نے روڈ پر ہنگامہ کیا تھا۔اسی دوران پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور ملزم شاداب خان کو پولیس نے تھانہ لے گئی جہاں پر پوچھ گچھ کی گئی۔پریم نگر تھانہ کے انچارج راجیش کمار نے بتایا کہ ذہنی طور پر بیمار نوجوان کے ماتھے پر اس کے رشتہ دار شاداب نے گرام لوہے سے جے بھولے ناتھ لکھ دیا تھا۔دونوں فریق کو تھانے میں بلایا گیا اور دونوں فریق کے مابین سمجھوتہ ہوگیا ہے اور تحریری طور پر ملزم شاداب خان نے معافی بھی مانگ لی ہے۔پریم نگر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر راجیش کمار سنگھ نے بتایا کہ دونوں خاندانوں کے درمیان معاہدہ ہوگیا ہے اور وہ کوئی کارروائی نہیں چاہتے۔تاہم پولیس نے سخت ہدایات دی ہیں کہ اگر مستقبل میں ایسا کچھ دوبارہ ہوا تو پولیس دوبارہ ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔اہم بات یہ ہے کہ اس سے قبل کنور یاترا کے دوران بھی ماحول کو خراب ہونے سے بچالیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو زندہ لوگوں کیلئے نازل کیا ہے

ہم نے اسے صرف ایصال ثواب تک ہی محدود کر رکھا ہے: کلب جواد

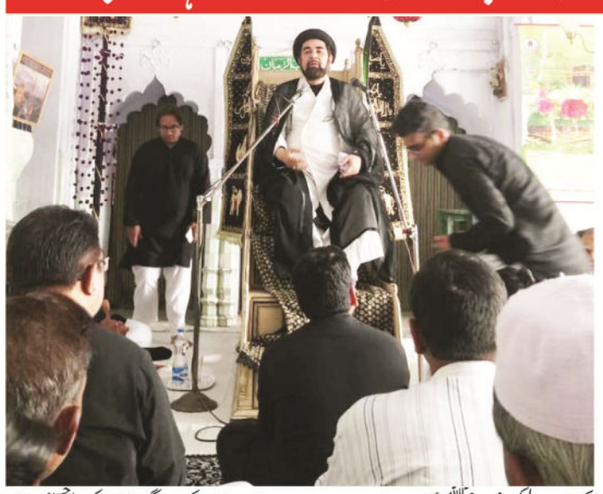

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو زندہ لوگوں کے لئے نازل کیا ہے لیکن ہماری حالت زار یہ ہے کہ ہم نے اسے صرف ایصال ثواب تک ہی محدود کر رکھا ہے۔مذکورہ خیالات کا اظہار آل انڈیا پرسنل لا بورڈ کے سینئر رکن مولانا سید کلب جواد امام جمعہ شاہی آصفی مسجد لکھنؤ نے کیا وہ آج مقامی امام باڑہ (محل) میں جاری سہ روزہ چہلم مجالس کی آخری الوداعی مجلس عزا کو خطاب کر رہے تھے، بڑا امام باڑہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام ہونے والی اس مجلس کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے گذشتہ دو مجلسوں کی طرح ''عظمت قرآن اور اہل بیت'' کو اپنا موضوع بناتے ہوئے کہا کہ سورہ رحمٰن کو عروس القرآن (قرآن کی دلہن) کہا گیا ہے جس کو ہر خوشی کی تقریب میں بھی پڑھنا چاہئے نہ کہ صرف موت کے موقع پر انہوں نے کہا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی جوتیوں کی دھول ہماری آنکھوں کا سرمہ ہیں نیز صحابہؓ قرآن کی آیت نازل ہونے کے بعد اس پر عمل کرتے تھے جبکہ پیارے نبی ﷺ کے پیارے اہل بیت کے عمل کے بعد قرآن کی آیت نازل ہوتی تھی اس کی مثال پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضرت علیؓ نے حالت نماز میں انگوٹھی زکوٰۃ میں دی پھر قرآن میں آیت نازل ہوئی، انہوں نے باہمی اخوت ومحبت اور اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سب کا احترام کرنا چاہئے لیکن نبی ﷺ کے بعد ہمارے رہبر اور رہنما اہل بیت ہیں، اس موقع پر مصائب میں مولانا نے امام حسینؑ کی عظیم قربانی بیان کی جس میں مجلس میں موجود تمام عزادار اشکبار ہوگئے، مجلس کے اختتام پر امام باڑہ ٹرسٹ کے متولی حسن ابراہیم کاظمی نے مولانا کی صحت وعافیت کے لئے دعا کروائی اس الوداعی مجلس میں کثیر تعداد میں عزادار کے علاوہ دیگر لوگ بھی شریک ہوئے ان میں ڈاکٹر سمر سنگھ، قاری ذکی اللہ حسینی، حاجی چھید اانصاری، جمال مہدی، ہونس، محمد مجتبی، وقار بارہ بنکوی، وفا سکندر پوری، فہی موہانی، عرفان فتح پوری، سلیم کاظمی، عسکری کاظمی اور سلیمان وغیرہ شامل ہیں۔اس سلسلہ میں حسن ظہیر کاظمی نے بتایا کہ کل ۲۰ صفر کو بعد ظہر فتح پور کا قدیمی چہلم جلوس نکالا جائے گا جو مغرب سے ٹھیک پہلے مقامی کربلا میں پہنچ کر اختتام پزیر ہوگا۔

پی سی ایس افسر جیوتی موریا کو راحت، تفتیش ہوگی بند

پریاگ راج 6: ستمبر (پی این ایس) پی سی ایس افسر جیوتی موریہ کے خلاف بدعنوانی کے معاملے کی جانچ بند ہوسکتی ہے۔شوہر آلوک موریہ بدعنوانی کے حوالے سے لگائے گئے الزامات کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت فراہم نہیں کر سکے۔اس کے ساتھ ہی کمیٹی نے اپنی شکایت واپس لینے کے لیے یہ فیصلہ کیا ہے۔اس کی رپورٹ حکومت کو بھیجی جائے گی۔دوسری طرف، جیوتی موریہ کی طرف سے دھومن گنج تھانے میں اپنے شوہر آلوک موریہ اور سسرال والوں کے خلاف درج ہراسگی کے کیس کو واپس لینے کی بات چل رہی ہے۔ذرائع کی مانیں تو جیوتی موریہ اور آلوک کے درمیان معاہدہ ہوسکتا ہے۔آلوک موریہ کی جانب سے جیوتی موریا کے خلاف حکومت سے کی گئی بدعنوانی کی شکایت کی تحقیقات کے لیے حکومت نے کمشنر پریاگ راج وجے وشواس پنت کو تحقیقات کا حکم جاری کیا تھا۔کمشنر نے ایڈیشنل کمشنر ایڈمنسٹریشن امرت لال بند کی قیادت میں تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔کمیٹی نے آلوک موریہ کو بدعنوانی سے متعلق کی گئی شکایت کی حمایت میں ثبوت پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔اس کے لیے آلوک نے کمیٹی سے 20 دن کا وقت مانگا تھا۔20 دن مکمل ہونے کے بعد آلوک موریہ کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے اور اپنے الزامات واپس لے لیے۔

جس کے بعد تحقیقاتی کمیٹی نے کلکٹر کمشنر سے کیس کی تحقیقات بند کرنے کی اپیل کی ہے۔اس معاملے میں کمشنر وجے وشواس پنت نے کہا کہ انکوائری کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کردی ہے اور اسے حکومت کو بھیجا جا رہا ہے۔وجے وشواس پنت نے کہا کہ ابھی تک تحقیقاتی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔اگر آلوک نے شکایت واپس لے لی ہے تو انکوائری کمیٹی کی رپورٹ دیکھی جائے گی۔اس پر قانونی رائے بھی لی جائے گی۔اس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

نقلی فوڈ سپلیمنٹس مارکٹ میں موجود

نوئیڈا 6: ستمبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع نوئیڈا کی سیکٹر-63 پولیس اسٹیشن نے سیکٹر-63 کے C-140 پر چھاپہ مار کر مشہور کمپنیوں کے نام پر بنائے جانے والے نقلی فوڈ سپلیمنٹس برآمد کیے۔اس دوران پولیس ٹیم نے موقع سے تین ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔پولیس کے مطابق موقع سے برآمد ہونے والے فوڈ سپلیمنٹ کی قیمت مارکیٹ میں ایک کروڑ روپے کے لگ بھگ ہے۔اس کے علاوہ پولیس نے موقع سے بڑی مقدار میں جعلی ریپر، خالی کین، پیکنگ مشین اور پرنٹنگ مشینیں وغیرہ برآمد کی ہیں۔نوئیڈا سنٹرل کے اے ڈی سی پی راجیو دکشٹ نے بتایا کہ ایک اطلاع کی بنیاد پر سیکٹر-63 پولیس اسٹیشن نے سیکٹر-63 کے C-140 میں چلنے والی ایک کمپنی پر چھاپہ مارا۔تحقیقات پر پتہ چلا کہ کمپنی میں پونے اور گروگرام کی برانڈیڈ کمپنیوں کے نقلی فوڈ سپلیمنٹ تیار کیے جا رہے تھے۔دریں اثنا، پولیس ٹیم نے ماسٹر مائنڈ گرڈیہ، جھارکھنڈ کے رہائشی امیت کمار ساہو، اجے سنگھ اور روشن کو موقع سے گرفتار کرلیا ہے۔

'آئیڈیل ٹیچرس ڈے' پر شوبھت یونیورسٹی میں ثقافتی پروگرام

گنگوہ۔ 06 ستمبر: شوبھت یونیورسٹی میں 'آئیڈیل ٹیچرس ڈے' پر طلب و طالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کئے۔یونیورسٹی کی خواتین فیکلٹی نے 'خواتین کو بااختیار بنانے میں شوبھت یونیورسٹی کا تعاون، پر اپنے لیکچر پیش کئے۔طلبہ وطالبات نے ثقافتی پیش کش سے پروگرام کو مزید پر رونق بنادیا۔

سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن اور یونیورسٹی کی روح رواں آدرش وجیندر کے یوم پیدائش کو 'ایئڈیل ٹیچرس ڈے' کے طور پر مناتے ہوئے یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے آدرش وجیندر کی تعلیمات کو دہرایا۔یونیورسٹی میں تعلیمی خدمات دینے والی خواتین نے 'خواتین کو بااختیار بنانے میں شوبھت یونیورسٹیز کے کردار کو سراہتے ہوئے اس پر اپنے لیکچر پیش کئے۔ 'پیار کرنے والی ماں اور استاذ' تھیم پر طلبہ اور طالبات نے نعتے، اسٹریٹ ڈرامے، اور گیت پیش کئے۔ان ثقافتی پیش کش کو پریاشی، ونشیکا، شوم، اکشے، خوشی، ہمانشو، رادھیکا، شوانی، انمول، غزل، پراچی، شرین، بشری، دیوانش، ایشا، سہیل نے پیش کیا۔نظامت کے فرائض یونیورسٹی کی طالبہ عنایت رحمانی اور جہانوی راٹھوڑ نے انجام دئے۔قبل ازیں اس موقعہ پر طلبہ اور طالبات کے ذریعہ پیش کئے جانے والے ثقافتی پروگرام کو وائس چانسلر ڈاکٹر رنجیت سنگھ، رجسٹرار ڈاکٹر مہی پال سنگھ اور کیریئر کیوسی ڈاکٹر ظہیر اختر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

بھاجپا لیڈر پر دلت لڑکی کی عصمت دری، والد کے قتل کا الزام

مہراج گنج 6: ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے مہاراج گنج ضلع میں بی جے پی لیڈر راہی معصوم رضا پر ایک دلت لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے اور اس کے والد کو قتل کرنے کا سنگین الزام لگایا گیا ہے۔متاثرہ کی شکایت پر کوتوالی پولیس نے بی جے پی لیڈر کے خلاف قتل، عصمت دری، چھیڑ چھاڑ، مار پیٹ، ڈرانے دھمکانے کے علاوہ پاسکو ایکٹ اور ایس سی ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ساتھ ہی بی جے پی لیڈر کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔سنت کبیر نگر ضلع کے مہنداول علاقے کی رہنے والی 17 سالہ نابالغ دلت لڑکی نے کوتوالی پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔لڑکی نے بتایا کہ اس کے والد خاندان کے ساتھ روزی روٹی کے لیے مہاراج گنج آئے تھے۔شہر کے ویر بہادر علاقے کے رہائشی وکیل راہی معصوم رضا کے گھر میں پورا خاندان کرائے پر رہتا ہے۔ساتھ ہی والد پچھلے پانچ برس سے مہاراج گنج میں فٹ پاتھ پر پانی اور پکوڑے بیچتے تھے۔خاندان میں چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔متاثرہ لڑکی نے مزید بتایا کہ 28 اگست کو اس کے والد دکان پر گئے تھے۔اسی دوران مالک مکان راہی معصوم رضا اس کے کمرے میں داخل ہوئے اور اس کے ساتھ زبردستی کرنے لگے۔اس کے بعد والد موقع پر آئے اور احتجاج شروع کردیا۔اس پر بی جے پی رہنما راہی معصوم رضا نے اس کے والد کو گھسیٹتے ہوئے باہر کہیں لے گئے اور انہیں مار ڈالا۔

تھے۔خاندان میں چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔

سنت کبیر نگر ضلع کے مہنداول علاقے کی رہنے والی 17 سالہ نابالغ دلت لڑکی نے کوتوالی پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔لڑکی نے بتایا کہ اس کے والد خاندان کے ساتھ روزی روٹی کے لیے مہاراج گنج آئے تھے۔شہر کے ویر بہادر علاقے کے رہائشی وکیل راہی معصوم رضا کے گھر میں پورا خاندان کرائے پر رہتا ہے۔ساتھ ہی والد پچھلے پانچ برس سے مہاراج گنج میں فٹ پاتھ پر پانی اور پکوڑے بیچتے تھے۔خاندان میں چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔متاثرہ لڑکی نے مزید بتایا کہ 28 اگست کو اس کے والد دکان پر گئے تھے۔اسی دوران مالک مکان راہی معصوم رضا اس کے کمرے میں داخل ہوئے اور اس کے ساتھ زبردستی کرنے لگے۔اس کے بعد والد موقع پر آئے اور احتجاج شروع کردیا۔اس پر بی جے پی رہنما راہی معصوم رضا نے اس کے والد کو گھسیٹتے ہوئے باہر کہیں لے گئے اور انہیں مار ڈالا۔

NATIONAL

سپریم کورٹ پہنچا مظفر نگر کے اسکول میں مسلم بچے کی پٹائی کا معاملہ

مہاتما گاندھی کے پڑپوتے نے کیا کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: مظفر نگر کے ایک اسکول میں مسلم بچے کی پٹائی کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔جسٹس ابھے ایس اوکا کی بنچ بدھ 6 ستمبر 2023 یعنی آج اس سماعت کرے گی۔مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی نے عدالت سے اپیل کی ہے کہ خاتون ٹیچر کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔

حال ہی میں اتر پردیش (یوپی) کے مظفر نگر کے نیہا پبلک اسکول، منصور پور میں ایک بچے کی پٹائی کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ہنگامہ ہوگیا تھا۔بچے کے والد نے الزام لگایا کہ چونکہ وہ ایک خاص برادری سے تعلق رکھتا تھا، اس لیے ٹیچر نے بچے کو اس کے ہی ساتھی بچوں سے پٹوایا۔دریں اثنا، ٹیچر ترپتا تیاگی نے اپنے دفاع میں کہا ''بچے کے والدین نے بچے کو تبخیق کرنے کو کہا تھا کیونکہ وہ اپنا ہوم ورک نہیں کر رہا تھا۔چونکہ وہ معذور ہے اس لیے اس نے بچوں سے اس کی پٹائی کرائی۔''

ضلعی محکمہ تعلیم نے اس اسکول کو بند کرنے کے احکامات دیے ہیں۔مظفر نگر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے مطابق اس اسکول کی کا رجسٹریشن 2019 میں تین سال کے لیے ہوا تھا، جو 2022 میں ختم ہو چکا ہے، لیے اسے بند کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔جو بچے یہاں پڑھتے تھے انہیں دوسرے اسکولوں میں داخل کرادیا گیا ہے۔

ویڈیو وائرل ہونے کے بعد جب ملک بھر میں ہنگامہ ہوا تو پولیس نے ٹیچر کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی۔پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کھوبا پور گاؤں کے استاد نے ایک طالب علم کے خلاف ہوم ورک نہ کرنے پر کلاس کے دیگر طلباء کو مارنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔پولیس نے بتایا کہ ایف آئی آر بچے کے والد کی شکایت پر درج کی گئی ہے۔

اس معاملے میں متاثرہ بچے نے کہا تھا ''مجھے پہاڑا یاد نہیں تھا، اس لیے میرے ہم جماعت نے مجھے تھپڑ مارا۔ٹیچر نے انہیں ایسا کرنے کو کہا تھا۔اس کے بعد انہوں نے مجھے ایک گھنٹے تک مارا۔'' بچے کے کزن نے بتایا کہ وہ کسی کام سے اسکول گیا تھا، وہاں دیکھا کہ ٹیچر دوسرے بچوں سے بھائی کو تھپڑ مارنے کو کہہ رہی ہے۔

یاترا پر پتھراؤ: وجوہات کیلئے دیکھنے ہوں گے اپوزیشن لیڈروں کے بیانات: وزیر داخلہ

ریوا، 6 ستمبر (یو این آئی)

وزیر داخلہ ڈاکٹر نرتم مشرا نے آج کہا کہ مدھیہ پردیش کے نیمچ ضلع میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جن آشیرواد یاترا کے قافلے پر پتھراؤ کے پیچھے کی وجہ جاننے کے لیے اپوزیشن لیڈروں کے پہلے کے بیانات کو دیکھنے ہوں گے۔یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ڈاکٹر مشرا نے کہا کہ یاترا پر پتھراؤ کیوں ہوا، یہ جاننے کے لیے اپوزیشن لیڈروں کے پہلے کے بیانات کو دیکھنا ہوگا، سب کچھ سمجھ میں آ جائے گا۔انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے پہلے ہی کہا تھا کہ منی پور کی طرح یہاں بھی پتھراؤ ہوسکتا ہے، اس طرح وہ اشتعال انگیزی کا کام کر رہے ہیں۔دگ وجے سنگھ نے ہریانہ کے نوح کی مثال دی تھی۔یہ بھی ایک اشتعال انگیز عمل تھا۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں جس کھیما گرجر نامی شخص سمیت دیگر لوگوں پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے، وہ کانگریس سے وابستہ لوگ ہیں۔کانگریس مایوسی کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے وہ اس طرح کے ہتھکنڈوں کا سہارا لے گی۔عوام کو اس بات کو سمجھنا چاہیے۔نیمچ ضلع کے مناسا علاقے میں کل دیر شام کچھ لوگوں نے جن آشیرواد یاترا کے قافلے پر ہنگامہ کرتے ہوئے پتھراؤ کیا، جس کی وجہ سے کچھ گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔تاہم، گاڑیوں میں سوار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر محفوظ ہیں۔

عرفان احمد انصاری نیشنل اردو ٹیچرز ایوارڈ کیلئے منتخب

شاہجہاں پور: قومی اردو ٹیچر کرمچاری سنگھ کے زیر اہتمام قومی اردو ٹیچر ایوارڈ پروگرام ہر سال دہلی میں منعقد کیا جاتا ہے۔جس میں ہندوستان کی تمام ریاستوں کے 100 / اساتذہ وملازمین کو آئین میں شامل سبھی زبانوں میں سے کسی ایک زبان کے لیے اپنے شعبے میں نمایاں کام کیا ہو، کو قومی زبان پر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔جس میں محلہ دلازاک، ضلع شاہجہاں پور کے رہنے والے اور جونیئر ہائی اسکول کھریا رسول پور کے ہیڈ ماسٹر عرفان احمد انصاری کو دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام میں قومی اردو ٹیچر ایوارڈ سے نواز نے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔جس سے اسکول کے اساتذہ اور تمام اساتذہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔اسکول کے توقیر علی انصاری، منوج کمار، وسیم علی، ریشم یادو، ریشو سنگھ، برہم آنند، روبی دیوی اور نان ٹیچنگ اسٹاپ نے عرفان احمد کو مبارکباد دی ہے۔

ان کے علاوہ جی ایف کالج کے صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر جی اے قادری، ڈاکٹر محمد ساجد خان، ڈاکٹر محمد ارشد خان، شاعر و ادیب اصغر یاسر، حمید خضر، راشد حسین راہی نے بھی عرفان احمد کو مبارکباد پیش کی۔معلوم ہو کہ عرفان احمد انصاری نے تعلیم کے میدان میں نمایاں کام کیا ہے اور حکومت اتر پردیش کی تعلیمی اسکیموں پر کام کیا ہے۔وہ خاص طور پر نئی ٹیکنالوجی استعمال کر کے اپنے طلباء کو تعلیم دیتے ہیں۔وہ مصنف اور افسانہ نگار بھی ہیں۔ان کی کئی کتابیں بھی شائع ہوئی ہیں۔جن میں افسانوی مجموعہ خوشبو، مضامین کا مجموعہ عرفان دل، بچوں کی کہانیوں کا مجموعہ سونے کا قلم مرتب کیا ہے۔ان کے ان تمام کاموں کو دیکھتے ہوئے عرفان احمد کو نیشنل ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا اور انھیں اس ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔انہوں نے قومی ایوارڈ کے لیے منتخب ہونے پر قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کے عہدے داران کا شکریہ ادا کیا ہے۔واضح رہے کہ یہ ایوارڈ 29 / اکتوبر 2023 کو دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام میں دیا جائے گا۔

حیدرآباد کے موسی رام باغ بریج پر خاتون کی مسخ شدہ لاش دستیاب

حیدرآباد 6 ستمبر (یو این آئی) شہر حیدرآباد کے موسی رام باغ بریج پر ایک خاتون کی مسخ شدہ لاش بدھ کی صبح دستیاب ہوئی۔پولیس کے مطابق بعض افراد بریج کے قریب کچرا کی صفائی کر رہے تھے کہ انہوں نے لاش کو دیکھا۔پولیس نے شبہ ظاہر کیا کہ بارش کے سبب یہ لاش کہیں سے بہہ کر آ گئی ہوگی۔پولیس نے لاش کو عثمانیہ اسپتال کے مردہ خانہ میں محفوظ کروادیا اور اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرلیا۔

بھنڈ میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

بھنڈ، 6 ستمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بھنڈ شہر میں ایک لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کردیا گیا۔پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ چندن پورہ میں کل ایک لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر بڑا تنازع ہوا تھا، اسی دوران ملزم نے نتیش جاٹو کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔پولیس نے اس معاملے میں دھیرج راجپوت، سی پی پنڈت، ڈی کے، سورج اتل، پپل اور انوبا روا کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا ہے۔

شمالی ہند میں موسم میں تبدیلی، کئی ریاستوں میں 9 ستمبر تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: گرمی اور چلچلاتی دھوپ سے عوام کو ریلیف ملے گا کیونکہ موسم تبدیل ہونا شروع ہوگیا ہے اور ایک بار پھر بارش کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔محکمہ موسمیات نے امکان ظاہر کیا ہے کہ آئندہ تین روز تک ملک کے کئی علاقوں میں بارش ہوگی۔خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بننے کی وجہ سے 6 ستمبر سے 9 ستمبر کے درمیان اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مغربی بنگال، جنوبی ہندوستان اور شمال مشرقی ریاستوں میں شدید بارش ہوسکتی ہے۔آئی ایم ڈی نے کہا کہ کم دباؤ کا علاقہ جنوبی اوڈیشہ اور شمالی آندھرا پردیش کے درمیان ساحل پر واقع ہے۔محکمہ نے کہا کہ اس کے اثر سے اوڈیشہ میں تیز بارش، آندھی طوفان اور آسمانی بجلی گرنے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ مغربی بنگال میں آسمانی بجلی اور آندھی طوفان کے باعث 6 سے 7 ستمبر کے دوران مغربی بنگال میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔

والدین کے انتقال کے بعد بھی گلفشاں کی ہمت نہ ٹوٹی، جج بن کر دیوبند کا سر فخر سے کیا بلند

دیوبند، (ایجنسی): اتر پردیش میں حال ہی میں جج کے امتحان 'پی سی ایس جے' کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے، جس میں دیوبند کی گلفشاں پروین نے کامیابی حاصل کر کے ایک بہت ہی متاثر کن پیغام دیا ہے۔گلفشاں کے والدین کا انتقال ہوچکا تھا اس کے باوجود لڑکی نے ہمت نہیں ہاری۔نتیجہ آنے کے بعد گلفشاں نے خود یہ اطلاع اپنے بھائی کو دی تو دونوں بہن بھائی فون پر روتے رہے۔گلفشاں پروین کا تعلق انتہائی پسماندہ گھرانے سے ہے اور وہ دیوبند کے گوجرواڑ اعلاقے میں رہتی ہیں۔خاص بات یہ ہے کہ پی سی جے کی اس کامیابی کے لیے گلفشاں نے کوئی کوچنگ نہیں لی اور تمام تیاری اپنے دم پر کی۔گلفشاں نے رام منوہر لوہیا لا کالج، لکھنؤ سے تعلیم حاصل کی ہے اور اس سے قبل سی ایل ای ٹی ※ (قانون کی تعلیم کے لیے ایک داخلہ امتحان) پاس کر چکی تھیں۔

پڑھائی میں ذہین گلفشاں کو مبارکباد دینے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔دیوبند، جسے دینی تعلیم کا مرکز قرار دیا جاتا ہے، وہاں نامساعد حالات میں آگے بڑھنے والی اس بیٹی کی کامیابی سے بچے بچیاں تحریک حاصل کر رہے ہیں۔گلفشاں تین بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہیں اور احساس ذمہ داری نے انہیں مزید پختہ کر دیا ہے۔خاندان سے متعلق فیصلے وہ خود ہی کرتی رہی ہیں۔

گلفشاں کے بھائی

میں نے اثر، صفی، سراج، اور عمر کا لکھنؤ دیکھا ہے: مست حفیظ رحمانی

تمہارے بعد حکومت بدل گئی گھر کی ✦ نوالے گن کے ہمیں اب کھلائے جاتے ہیں

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

سیتا پور سے تشریف لائے اردو کے سچے فدائی و شیدائی مست حفیظ رحمانی اور ان کے رفقاء کے لئے سرو رایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام سینٹ روز پبلک اسکول (گڑھی پیر خاں) ٹھاکر گنج میں شعری نشست کا پر تکلف انداز میں اہتمام ہوا۔ نظامت خوشتر رحمن نے بحسن خوبی کی۔ اور صدارت کے منصب کو رونق بخشی حفیظ رحمانی نے۔ انہوں نے اپنے تاثرات میں کہا میں نے اثر، صفی، سراج، اور عمر کا لکھنؤ دیکھا ہے۔ لکھنؤ سے میرا قلبی تعلق ہے۔ منتخب کلام درج ذیل ہے۔

کیا ہے نفرت ہمیں نہیں معلوم
صرف اردو پرست ہیں ہم لوگ
مست حفیظ رحمانی

خلد کو چھوڑ کے دوزخ کی طرف مائل ہو
غیر کے مال میں کرتے ہو، خیانت افسوس
رضوان فاروقی

جب بھی گزرا ہمارے شہر سے وہ
اس کی خوشبو جگہ جگہ ٹھہری
منظر یاسین

اک طرف سامان دنیا اک طرف سامان دل
بوکھلا جاتا ہے جاکر آدمی نخاس میں
ندیم سیتاپوری

تمہارے بعد حکومت بدل گئی گھر کی
نوالے گن کے ہمیں اب کھلائے جاتے ہیں
نصیر احمد نصیر

ہمارے عہد کی یہ بد نصیبی تو کوئی دیکھے
وہی گمنام رہتا ہے کہ جو فن کار ہوتا ہے
ڈاکٹر منصور حسن خاں

تم سا نایاب گہر ہاتھ لگا ہے میرے
عشق کے گہرے سمندر کو کھنگالا میں نے
خوشتر رحمن

نشست کا اختتام ڈاکٹر منصور حسن خاں کے کلمات تشکر اور پر تکلف ضیافت پر ہوا۔ نشست کی خوبی یہ بھی رہی کہ امام مسجد کے علاوہ محلے کے مخصوص حضرات نے شرکت کی۔

سوسائٹی میں ہماری حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اسے کیا دیتے ہیں: کے رحمان خان

یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر سے 5 لائف ٹائم، 10 اداروں اور 169 معلمین کو 7 ویں اے ایم پی نیشنل ایوارڈ فار ایکسیلینس ان ایجوکیشن 2023 سے نوازا گیا

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

معاشرے میں استاد معلم کا کردار اہم اور قابل قدر ہے۔ اس طرح، 2017 سے AMP نے ہندوستان بھر کے اساتذہ اور معلمین کے کردار کو ان کی شاندار خدمات اور طلباء کی زندگیوں اور بڑے پیمانے پر سوسائٹی میں انمول تعاون کے لیے سراہا ہے۔ اساتذہ کی اہمیت کا اندازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث سے لگایا جاسکتا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ "میں تمہارے درمیان معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ 7 ویں اے ایم پی نیشنل ایوارڈ فار ایکسیلینس ان ایجوکیشن 2023 کا پروقار پروگرام، یوم اساتذہ کے موقع پر الامین گروپ اف انسٹیٹیوشنز، بنگلورو، کرناٹک میں ایک شاندار تقریب میں منعقد ہوا۔ اس میں کچھ ایوارڈز جیتنے والوں، خصوصی طور پر مدعو مہمانوں، AMP اراکین اور رضا کاروں اور اکیڈمک کمیونٹی کے اراکین اور رضا کاروں اور اکیڈمک کمیونٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ دیگر فاتحین جو بنگلور کا سفر نہیں کر سکے آن لائن اور بہت سے دوسرے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تقریب میں شریک ہوئے۔ کے رحمن خان، سابق مرکزی وزیر اور راجیہ سبھا کے سابق ڈپٹی چیرمین، پروقار تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے اس موقع پر تمام اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور AMP کے مسلم پیشہ ور افراد کو سوسائٹی میں شراکت داری کے لیے اکٹھا کرنے کے اقدام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں حکومت پر ضرورت سے زیادہ انحصار نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ صرف ایک سہولت کار ہے نہ کہ فراہم کنندہ۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہمیں ترقی کرنی ہے تو ہمیں مزید انفراسٹرکچر بنانے کی ضرورت ہے۔ اے، ایم، پی کے صدر عامر ادریسی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ "ہم ہمیشہ یہ سنتے تھے کہ مسلمان تعلیم میں درج فہرست ذاتوں سے پیچھے ہیں، اس لیے جب ہم نے AMP کی تشکیل کی تو ہم نے تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا۔ اے ایم پی ایوارڈز فار ایکسی لینس ان ایجوکیشن کا آغاز 7 سال قبل ہماری زندگیوں اور قوم کی تعمیر میں اساتذہ کے انمول شراکت کو سراہنے اور اعزاز دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے آرگنائزنگ ٹیم اور جیوری کو ایوارڈ حاصل کرنے والوں کے مکمل انتخاب اور پیشہ وارانہ انداز میں پروقار تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ ایوارڈز کے فاتحین کا انتخاب 15 ماہرین تعلیم کی نامور جیوری نے ہندوستان بھر سے موصول ہونے والی تقریباً 500 نامزدگیوں سے کیا تھا۔ یہ ایوارڈز مندرجہ ذیل 6 زمروں میں دیئے گئے۔ 5 لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈز، 10 مثالی تعلیمی ادارے، 21 پرنسپل/سربراہ اداروں، 46 اعلیٰ تعلیم کے اساتذہ، 44 پرائمری اور سیکنڈری ٹیچرز، 10 اسلامی تعلیم کے اساتذہ (عربی/فقہ/اسلامی علوم) لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈز درج ذیل ایجوکیٹرز کو دیے گئے۔ 1) مولانا سید محمد ربیع حسنی ندوی (بعد از مرگ)۔ دارالعلوم ندوۃ علماء مولانا غلام محمد وستانوی۔ بانی وصدر، جامعہ اسلامیہ اشاعۃ العلوم ڈاکٹر سید شاہ خسرو حسینی۔ اعزازی چانسلر، خواجہ بندا نواز یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالقادر فضلانی – چیئرمین، فضلانی گروپ ڈاکٹر احمد عبدالحئی۔ منیجنگ ڈائریکٹر، حئی میڈیکیئر اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ مندرجہ بالا فاتحین کے علاوہ، کل 48 اساتذہ کو پرائمری اور سیکنڈری، ہائر ایجوکیشن اور اداروں کے سربراہوں کے زمرے کے لیے خصوصی جیوری ایوارڈز بھی دیے گئے۔ ابوبکر صدیق بیری، جوائنٹ ایم ڈی۔ بیریز گروپ آف انسٹی ٹیوشنز اور مہمان اعزازی نے کہا کہ "معیاری ادارے بنانا ضروری ہے تاکہ سوسائٹی سے ہر کوئی اس میں شامل ہونا پسند کرے اور کمیونٹی کے طلباء بہترین سے مقابلہ کر سکیں۔" عبدالسبحان، ڈائریکٹر – فالکن گروپ آف انسٹی ٹیوٹس نے کہا کہ ہمیں محروم اور پسماندہ طلباء کی بھی مدد کرنے اور انہیں پنکھ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یومیہ اجرت والے مزدور کے بیٹے کے معاملے کا حوالہ دیا، جو اپنی ذہانت اور لگن کی وجہ سے ایمس میں میڈیکل اسٹڈیز کے لیے منتخب ہوا۔ پروگرام کی میزبانی مہتاب خان نے کی۔ مہمانوں کا استقبال اے ایم پی نیشنل کوآرڈینیشن ٹیم کی سربراہ ڈاکٹر زاہدہ خان نے کیا۔ ایوارڈز کا تعارف اے ایم پی کرناٹک کے ریاستی سربراہ صادق پیچاپوری نے کیا۔ اعزازات کا اعلان AMP نیشنل کورٹیم کے رکن سید محمد ناشط نے کیا، جب کہ شکریہ کا ووٹ بنگلور سے AMP ٹیم کے ممتاز رکن نذیر احمد نے پیش کیا۔ مزید تفصیلات اور ایوارڈ حاصل کرنے والوں کی فہرست یہاں دستیاب ہے۔

بی جے پی آئین اور آئینی اداروں پر مسلسل حملے کر رہی ہے: پرمود تیواری

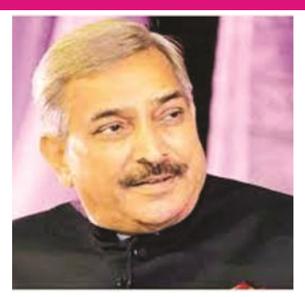

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

مسٹر پرمود تیواری، ممبر پارلیمنٹ، ڈپٹی لیڈر، راجیہ سبھا نے ہندوستان کے حوالے سے ملک کے عوام کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی کے جذباتی رشتے پر گہرے دھچکے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ G-20 اجلاس کے حوالے سے مرکز کی مودی حکومت نے اب ملک کے آئین بنانے والوں کی عقل پر سوال اٹھانے کی جرات کی ہے۔ قانون اور تاریخ سے ناواقفیت کی وجہ سے مودی سرکار کے کچھ مرکزی وزراء ہندوستان کا نام لے کر غیر معقول بیانات دے رہے ہیں۔ شری تیواری نے کہا کہ B.J.P. یہ آئین اور آئینی اداروں پر مسلسل حملے کر رہی ہے تاکہ ملک کے عوام کے سامنے کسانوں کے حل نہ ہونے والے مسائل کی ذمہ داری سے بچ سکے، اس کے علاوہ منی پور میں تشدد، سرحدوں کی حفاظت، چین کی تجاوزات جیسے سنگین سوالوں سے بھی بچ جائے۔ ہندوستانی علاقہ، غربت اور بے روزگاری۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی آئین کو سمجھنے سے کیوں قاصر ہے؟ بھارت جو کہ بھارت ہے اور بھارت جو بھارت ہے آئین میں ملک کی پختہ جمہوریت کا حسن ہے۔ شری کرشن جنم اشٹمی کے تہوار کی انفرادیت کی مثال رکھتے ہوئے مسٹر تیواری نے بی جے پی سے کہا کہ وہ بتائیں کہ بھگوان کے کتنے نام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ناموں کے باوجود ہر نام کے ساتھ خدا کی عقیدت یکساں طور پر وابستہ ہے۔ ایسے میں ملک کا نام ہندوستان یا ہندوستان یا ہندوستان کوئی بھی ہو، ہر ہندوستانی کے ذہن میں قومی عقیدہ اور ترقی کی خواہش برقرار ہے۔ G-20 کے بارے میں، مسٹر تیواری نے وزیر اعظم کے طور پر ناوابستہ تحریک کی سربراہ آنجہانی اندرا گاندھی کے تئیں بی جے پی کے کچھ وزراء کے ناپسندیدہ تبصروں پر سخت اعتراض کیا اور کہا کہ آنجہانی اندرا گاندھی کی صدارت کے بعد۔ ایک سو تین ممالک کی ناوابستہ تحریک کے ذریعے گاندھی جی نے دنیا میں ملک کا وقار بلند کیا تھا۔ عالمی تنظیموں کی بین الاقوامی روایت کا ذکر کرتے ہوئے، مسٹر تیواری نے مودی حکومت پر طنز کیا اور کہا کہ آج ہندوستان عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قابلیت کی وجہ سے G-20 کی صدارت نہیں کر رہا ہے، بلکہ گردش کے تحت ہے۔

یوپی میں صحت خدمات کی حالت ابتر: اکھلیش یادو

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر مسٹر اکھلیش یادو نے اتر پردیش میں صحت خدمات کی حالت زار پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں میں مریضوں کی بھیڑ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ڈینگی کی وباء※ بھی بڑھ رہی ہے۔ بی جے پی حکومت بلند بانگ دعوے کرتی ہے لیکن حقیقت میں اسپتالوں میں نہ تو ڈاکٹر ہیں اور نہ ہی دوائیاں۔ مریضوں میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ان دنوں ڈینگو کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گریٹر نوئیڈا میں ڈینگو کے دو سو سے زیادہ مریض پائے گئے ہیں۔ اس بیماری میں ڈاکٹر اکشیتا سنگھ کی موت کی خبر پریشان کن ہے۔ دارالحکومت لکھنؤ میں بھی ڈینگو کے مریض پائے جا رہے ہیں۔ لکھنؤ شہر میں ڈینگو کا ڈنک مسلسل شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ چندر نگر میں 6 مرد اور 4 خواتین، اندرا نگر میں 2 خواتین اور ایک مرد، علی گنج میں 3 خواتین، حضرت گنج میں ایک مرد اور ایک خاتون ڈینگو میں مبتلا پائے گئے۔ ہفتہ کو ڈینگی میں مبتلا 15 نئے مریضوں کی خبر موصول ہوئی۔ اتوار کو ڈینگی کے 18 نئے مریض سامنے آئے۔

ڈینگی کی بڑھتی ہوئی وباء※ کے باوجود شہر میں ادویات کے چھڑکاؤ کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ ہسپتالوں میں عام مریضوں کے ساتھ ڈینگی کے مریضوں کو بھی علاج کے لیے قطاروں میں لگنا پڑتا ہے۔ ماں بچے کو لے کر مین پوری کے گھیرور میں سی ایچ سی میں دو گھنٹے تک گھومتی رہی، پھر بھی اس کا علاج نہیں ہوا۔ شاہجہاں پور کے ضلع اسپتال میں مریضوں کو بستر نہیں مل رہے ہیں۔ فرش پر لیٹ کر مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ کانپور میں اسٹریچر نہ ملنے پر شوہر حاملہ بیوی کو گود میں لے کر ایمرجنسی پہنچ گیا۔ یہاں ڈفرن ہسپتال میں اسٹریچر تک دستیاب نہیں تھا۔ او پی ڈی سے چار ڈاکٹرز اور سات ملازمین غائب پائے گئے۔ راجدھانی لکھنؤ میں ایک ریٹائرڈ جج بھی طبی اداروں میں علاج نہیں کروا سکا۔ رائے بریلی ایمس، ایس جی پی جی آئی، کے جی ایم یو ٹراما سینٹر، بلرام پور اسپتال کا دورہ کرنے کے بعد ایک نجی اسپتال میں داخل کیا گیا۔ کہیں بستر کا بحران اور کہیں آکسیجن کا مسئلہ۔ گونڈا میں، لکھنؤ میڈیکل کالج کے ٹراما سینٹر میں 4 گھنٹے تک وینٹی لیٹر پر بھٹکنے کے بعد تشویشناک حالت میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ ٹراما سنٹر میں ایک مریض کا مرگی فٹ ہونے پر اسٹریچر کے بجائے اس کے ساتھی اسے گھسیٹ کر لے گئے۔ جونپور کے مچھلیشہر کے کیاستھانہ محلے کے رہائشی کو جب ایمبولینس نہیں ملی تو اسے ہینڈ کارٹ پر بٹھا کر ہسپتال لے جایا گیا۔ بی جے پی حکومت نے 102 اور 108 ایمبولینس سروس کو برباد کر دیا۔ ہسپتالوں میں علاج کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ جہاں ماہر ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے وہاں ماہرین کی کمی ہوتی ہے اور جہاں ضرورت نہیں ہوتی وہاں بہت سے ماہرین کا تقرر کیا جاتا ہے۔ ہسپتالوں میں دھاندلی کی وجہ سے عوام کو پریشانی ہو رہی ہے اور بی جے پی حکومت اپنی ذمہ داری سے بھاگ رہی ہے۔ عوام 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو الوداع کہہ کر ان تمام حسابات کا ازالہ کریں گے۔

وزیر اعلیٰ نے جنم اشٹمی کی مبارکباد پیش کی

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے شری کرشن جنم اشٹمی کے موقع پر ریاست کے باشندوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں ہیں۔ آج یہاں جاری ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زمین پر بھگوان کرشن کا اوتار ہمیں مذہب، سچائی اور انصاف کے قیام اور ناانصافی اور ظلم کے خلاف لڑنے کی ترغیب دیتا ہے۔ شریمد بھگود گیتا کے ذریعے علم، عمل اور عقیدت کا جو پیغام دیا ہے اس کی اہمیت ہمیشہ رہے گی۔

ملک کے نام پر بننے والی تنظیموں پر پابندی لگائے سپریم پورٹ: مایاوتی

لکھنو: 6 ستمبر (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا ہے کہ اب پارٹی اور اپوزیشن دونوں بھارت بنام انڈیا کے معاملے پر نفرت انگیز سیاست کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا نام بدلنے کی صورتحال سے پہلے مرکزی حکومت کو کیا کرنا چاہیے تھا کہ جب اپوزیشن نے اپنی تنظیم کا نام انڈیا رکھا تھا تو اس پر پابندی لگا دی جانی چاہیے تھی۔ اس کے خلاف احتجاجاً سپریم کورٹ جانا چاہیے تھا یا قانون لا کر اس پر پابندی لگانی چاہیے تھی۔ اب دونوں اس پر سیاست کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ملک کے نام پر اس قسم کی سیاست بالکل ٹھیک نہیں۔ سپریم کورٹ اس کا نوٹس لے اور اس پر ایکشن لے۔ کسی بھی اتحاد کو اپنا نام ملک کے نام پر نہیں رکھنا چاہیے۔ اس سے ملک کا امیج متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ درست نہیں۔ جو کچھ بھی ہو رہا ہے حکومت اور اپوزیشن جان بوجھ کر کر رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ مرکزی حکومت نے ملک کے نام انڈیا کی جگہ بھارت متعارف کروانا شروع کر دیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے اپوزیشن اتحاد کے نام کے طور پر اسے ہندوستان سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ مودی حکومت اپوزیشن اتحاد سے اتنی خوفزدہ ہے کہ اب وہ ملک کا نام بدلنا چاہتی ہے۔ جبکہ آئین کے پہلے ہی آرٹیکل میں لکھا ہے کہ ہندوستان بھارت ہے۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ مایاوتی اپوزیشن اتحاد انڈیا میں شامل ہو سکتی ہیں لیکن اب تک انہوں نے خود کو اس سے دور رکھا ہے اور 2024 کے تمام اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات اکیلے لڑنے کا اعلان کیا ہے۔

اے کے ٹی یو کو سپریم کورٹ سے ملی راحت، کاؤنسلنگ ہوگی شروع

لکھنؤ: 6 ستمبر (پی این ایس) ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی (اے کے ٹی یو) کو الحاق شدہ کالجوں کے الحاق کے معاملے میں سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے الحاق جاری کرنے کے لیے 15 ستمبر تک کا وقت دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد کالجوں کی رکی ہوئی داخلہ کونسلنگ شروع ہو جائے گی۔ داخلہ کا عمل 15 اکتوبر تک مکمل کرنا ہوگا۔ اس فیصلے سے 1.5 لاکھ سے زائد طلباء اور 750 سے زائد کالجوں کو راحت ملے گی۔ واضح رہے کہ بروقت الحاق مکمل نہ ہونے کی وجہ سے 20 اگست تک رجسٹریشن کے بعد کونسلنگ روک دی گئی تھی۔

لکھنؤ میں دو ہزار مکانات پر انہدامی کارروائی کا خطرہ

لکھنؤ: 6 ستمبر (پی این ایس)

لکھنؤ میونسپل کارپوریشن و لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سنچائی محکمہ ککریل ندی کو سابرمتی ریور فرنٹ کی طرز پر ڈیولپ کرنے کے لیے مستعد ہو گیا ہے، جس کے لیے فیض آباد روڈ سے متصل اکبر نگر، بھیکم پور اور ابرار نگر کے رہائشیوں کو نوٹس دیا گیا ہے جس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ 15 دن میں زمین کے مالکانہ حق کے کاغذات میونسپل کارپوریشن میں جمع کریں۔ اگر کوئی شخص نہیں جمع کرتا ہے تو مانا جائے گا کہ یہ غیر قانونی تعمیرات ہیں اور بغیر کسی اطلاع کے ہی غیر قانونی قبضوں کو ہٹایا جائے گا اور انہدام کی کارروائی پر ہوئے اخراجات کو بھی وصول کیا جائے گا۔

یہ نوٹس تقریباً 2 ہزار مکان مالکوں کے مابین تقسیم کی گئی ہے۔ جس سے علاقہ کے لوگوں میں شدید غم و مایوسی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ابرار نگر علاقہ میں رہائشی لوگوں نے کہا کہ گزشتہ 70 برس سے یہاں رہائش پذیر ہیں۔ حکومت نے تمام ترسہولیات فراہم کی۔ بجلی پانی روڈ سب کچھ یہاں موجود ہے۔ اسی پتہ پر سبھی کے شناختی کارڈ، آدھار کارڈ، راشن کارڈ، ووٹر آئی ڈی بنائے گئے ہیں، انہوں نے بتایا کہ برسوں قبل یہاں پر جھگی جھوپڑیوں میں لوگ رہتے تھے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ یہاں آبادی ہوگئی اور لوگوں نے پکے مکان بنا لیے۔

انہوں نے کہا کہ ایسے دور میں جب لوگ پکے مکان بنا رہے تھے تیزی سے آبادی بڑھ رہی تھی اس وقت نہ ہی میونسپل کارپوریشن کے کسی افسر نے منع کیا اور نہ ہی ایل ڈی اے کے کسی افسر نے روکا اور سینچائی محکمہ بھی خاموش رہا۔ اب جب کہ عالی شان مکان اور تقریباً 30 ہزار لوگوں کی آبادی ہوگئی ہے۔ ایسے دور میں میونسپل کارپوریشن اور لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نوٹس جاری کر رہا ہے۔ جس میں واضح طور پر اس علاقے کو خالی کرانے کے لیے کہا گیا ہے۔ علاقے کے لوگ شدید صدمے میں ہیں بعض لوگوں کی تو طبیعت بھی خراب ہوگئی ہے اور کئی افراد کھانا پینا بھی چھوڑ چکے ہیں۔ علاقے میں غریب طبقہ آباد ہے۔ یومیہ مزدوری کر کے کمانے کھانے والے افراد آباد ہیں۔ جنہیں اب یہ فکر ستا رہی ہے کہ ان کا اشیانہ اجڑ جائے گا۔ کئی لوگ تو اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی سے رحم کی دہائی دے رہے ہیں تو کئی ان کے بیان کی بھی دلیل دے رہے ہیں کہ انہوں نے کہا تھا کہ جو لوگ 10 سال سے زیادہ کہیں رہائش پذیر ہیں تو وہ زمین خالی نہیں کرائی جائے گی۔ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ وزیر اعلیٰ یوگی نے یہ بھی کہا تھا کہ غریبوں کو پریشان نہیں کیا جائے گا اور ان کے مکانوں پہ بلڈوزر نہیں چلیں گے۔

مختلف اضلاع کے لیے 13 کروڑ 90 لاکھ 66 ہزار روپئے کی رقم جاری

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

اتر پردیش حکومت نے شیاما پرساد مکھرجی رور بان مشن اسکیم کے تحت مختلف اضلاع میں جاری 12 کاموں کے لیے 13 کروڑ 90 لاکھ 66 ہزار روپئے کی رقم جاری کی ہے۔ ان 12 جاری کاموں میں پریاگ راج اور سون بھدرا اضلاع کے 04-04 کام، لکھنو؟ کے 02 کام اور مہوبا اور باغپت کے 01-01 کام شامل ہیں۔ اس سلسلے میں ضروری حکم نامہ اتر پردیش حکومت کے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ نے جاری کیا ہے۔ جاری حکم نامہ میں متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہیں کہ مختص رقم کو معیار اور خصوصیات کے مطابق منصوبے پر ہی خرچ کیا جائے اور سڑکوں کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اور یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ اور تصاویر حکومت کو فراہم کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکم نامہ میں یہ ہدایت بھی دی گئی ہیں کہ رقوم نکالنے اور جمع کرنے کا کام ڈی ڈی او افسر کے مالیاتی ہینڈ بک میں درج ضابطہ اور متعلقہ مالی ضابطہ حکم نامہ میں درج بندوبست کے تحت کیا جائے۔

سلطنت منزل، لکھنؤ کے سالانہ طرحی مسالمے کے سلسلے میں خصوصی میٹنگ

لکھنؤ: 6 ستمبر (پی این ایس)

ہر سال ۲۴ صفر المظفر ۱۴۴۵ھ کو سلطنت منزل، نزد ڈی اسٹیشن، حامد روڈ، لکھنؤ میں منعقد ہونے والے تاریخی مسالے اور مجلسِ عزا کے سلسلے میں ایک خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں پروفیسر سید علی حامد اور جناب سید معصوم رضا (ایڈوکیٹ) نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں خصوصی طور سے امسال منعقد ہونے والے مسالے اور مجلسِ عزا کے سلسلے میں غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں ذاکرِ مجلس ومدعو ہونے والے شعرائے کرام اور مہمانِ خصوصی کے اسمائے گرامی کے بارے میں تبادلۂ خیال ہوا اور یہ طے پایا کہ جلد سے جلد ان کے ناموں کا اعلان کر دیا جائے اور مصرعہ طرح سے شعرائے کرام کو مطلع کر دیا جائے۔ اس مسالے کی اہم ترین خصوصیت یہ بھی ہے کہ مسالے کا مصرعہ طرح ہی عنوانِ مجلس بھی ہوتا ہے جس میں شرکت کے لئے بلاتفریق مذہب وملّت کو دعوت دی جاتی ہے اور پروگرام پابندیٔ وقت کے ساتھ ۷:۳۰/ بجے شب شروع ہوکر ۱۱/ بجے شب میں آئندہ سال تک کے لئے ملتوی ہوجاتا ہے۔ مسالے میں مقامی اور بیرونی شعرائے کرام صرف طرحی کلام بارگاہِ امامت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ میٹنگ کے اختتام پر ان تمام مرحومِ ذاکرین شعراء اور سامعین کے ایصالِ ثواب کے لیے سورۂ فاتحہ پڑھایا گیا جو اس شام مجلس وسلام میں تمام عمر خلوص وعقیدت کے ساتھ شرکت فرماتے رہے۔ ذاکرین میں آقائے شریعت مولانا سید کلب عابد صاحب قبلہ، پروفیسر مولانا شبیہ الحسن صاحب قبلہ، مولانا سید حسن صاحب قبلہ کے اسمائے گرامی فراموش نہیں کئے جاسکتے۔ شعراء میں خمارؔ بارہ بنکوی صاحب، خرؔ فیض آبادی صاحب، شاربؔ لکھنوی صاحب، انور نواب انورؔ صاحب، ساحرؔ لکھنوی صاحب، عرفانؔ صدیقی صاحب اور آفتابِ نظامت سید ثقلین حیدر صاحب کی خدمتوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ اس مسالے کے بانی نواب سید رضا حسن خان صاحب مرحوم کے لئے خصوصی دعائے رحمت ومغفرت کے بعد یہ میٹنگ آئندہ میٹنگ تک کے لئے ملتوی ہوگئی۔ پروفیسر سید علی حامد وجناب سید معصوم رضا نے مومنین سے پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت کرنے کی گزارش کی ہے۔

اکھلیش یادو نے جنم اشٹمی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے شری کرشن جنم اشٹمی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بھگوان شری کرشن کی زندگی عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف تھی۔ اس کا فلسفہ ناانصافی کے خلاف لڑنا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ شری کرشن نے گیتا کے ذریعہ زندگی جینے کا فن سکھایا۔ گیتا کے کروکشیتر کے میدان میں ان کے ذریعہ دیا گیا کرمایوگا کا پیغام آج بھی متعلقہ ہے۔

شجر کاری صرف شجر کاری نہیں بلکہ آکسیجن کاری ہے: سوریہ کانت

پیام انسانیت فورم کے تحت کے جی ایم یو میں شجر کاری مہم

لکھنؤ (پی این ایس) بدھ کو ال انڈیا پیام انسانیت فورم کے تحت ڈاکٹر سوریا کانت (صدر شعبہ پلونری کے جی ایم یو) کی سرپرستی میں شجر کاری کی گئی اس موقع پر ڈاکٹر سوریا کانت نے کہا یہ شجر کاری صرف شجر کاری نہیں ہے بلکہ یہ آکسیجن کاری ہے اس شجر کاری کے ذریعہ زندگی ملتی ہے انسان کو زندہ رہنے کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہے وہ آکسیجن پیڑ پودے سے ملتی ہے جس سے ہم زندہ رہتے ہیں پیڑ پودے انسان کی زندگی کے لیے بہت ہی اہمیت رکھتے ہیں، ہم تمام لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ جنگلات کو نہ کاٹیں بلکہ شجر کاری کرے جتنا زیادہ ہو سکے پیڑ پودے لگائے۔ جتنے پودے لگائے جائیں گے اتنے ہی ہم صحتمند رہیں گے۔ ال انڈیا پیام انسانیت فورم ہمارے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے کبھی پھل، کبھی بسکٹ تقسیم کرتی ہے ٹھنڈ میں کمبل بانٹتی ہے اور ضرورت کی چیزیں مہیا کراتی رہتی ہیں۔ ان کا اصل مقصد عوام میں محبت، بھائی چارہ قائم ہو۔ منافرت ختم ہو۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید معید احمد نے کہا اس ملک کو مضبوط کرنے اور اگے بڑھانے کے لیے محبت اور بھائی چارہ کی اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ انسانی زندگی کے لیے آکسیجن کی۔ اگر ہم شجر کاری کے ذریعہ ملک کو آکسیجن دے سکتے ہیں اور اپنے کو صحت مند بنا سکتے ہیں تو پیار و محبت کے ذریعہ سے ہم ملک کو مضبوط اور اگے بڑھا سکتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنتوش کمار ڈاکٹر درشن بجاج ڈاکٹر انکیت رستوگی، سنیل کمار، سنتند رکمار وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر فورم کی طرف سے سید محمد طارق، محمد وسیم، محمد رئیس، مرزا اسرار حسین، شفق علوی، مفتی عبدالحیط ندوی، مفتی محمد شارق ندوی، مولانا عمر ندوی، مولانا زاہد عباسی ندوی، انجینئر محمد حمزہ، حافظ ربانی اور مفتی ابوالقاسم ندوی وغیرہ موجود تھے۔

بنیادی تعلیمی بورڈ: ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں ٹرانسفر پانے والوں کا اسکول الاٹمنٹ آرڈر جاری

لکھنو: 6 ستمبر۔ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں ٹرانسفر پانے والے ٹیچروں کے لیے بیسک ایجوکیشن بورڈ کے اسکولوں میں اسکول الاٹ کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ عمل 16 ستمبر تک مکمل ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں بیسک ایجوکیشن بورڈ کے سیکرٹری نے تمام ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسرز کو احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

آنجہانی سریندر ناتھ ترویدی کی یاد میں خراج عقیدت سبھا کا انعقاد

لکھنؤ: 6 ستمبر (یو ایف ایس)

راشٹریہ لوک دل اتر پردیش کے میڈیا انچارج آنجہانی سریندر ناتھ ترویدی کی یاد میں آج راشٹریہ لوک دل کے صوبائی ہیڈ کوارٹر میں ایک خراج عقیدت سبھا کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شیو کرن سنگھ، قومی ترجمان انل دوبے نے شرکت کی۔ قومی سکریٹری اونکار سنگھ، قومی سکریٹری وجے سریواستو ٹیم آر ایل ڈی کے قومی کنوینر انوپم مشرا نے آنجہانی ترویدی کو یاد کرتے ہوئے انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج عقیدت سبھا کی صدارت ریاستی صدر رامشیش رائے اور نظامت تاجر سیل کے ریاستی صدر روہت اگروال نے کی۔ آنجہانی ترویدی کے ساتھ